پاکستان بھر میں دعوت اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات کے لیے
سیکھنے سکھانے کے حلقوں کے جدول

حقوق کے متعلق اہم معلومات

صفحات:102

- اللہ پاک کے حقوق 5
- رسولِ ذیشان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے حقوق 8
- قرآن کریم کے حقوق 17
- والدین کے حقوق 29
- اولاد کے حقوق 44
- پڑوسی کے حقوق 61

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)
Islamic Research Center

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات کے لیے
سیکھنے سکھانے کے حلقوں کے جدول

حقوق کے متعلق اہم معلومات

مؤلّفین

شہزاد عطاری مدنی

غلام محی الدین عطاری مدنی

پیشکش :

المدینۃ العلمیۃ

Islamic Research Center

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

فیضان مدینہ فیصل آباد

www.dawateislami.net

المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Centre) پہلی اشاعت ویب ایڈیشن تعداد: 000 جملہ حقوق بحق مکتبۃ المدینہ محفوظ ہیں مکتبۃ المدینہ MAKTABA TUL MADINAH دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ	عنوان حقوق کے متعلق اہم معلومات موضوع فقہ ریسرچ ڈیپارٹمنٹ المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center) صفحات 102 ٹوٹل تعداد 0000

تصدیق نامہ

تاریخ: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن حوالہ نمبر: 0000

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب "حقوق کے متعلق اہم معلومات" (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) پر شعبہ تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظر ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ شعبہ نے اسے عقائد، کفریہ عبارات اور فقہی مسائل وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذِمّہ شعبہ پر نہیں۔ شعبہ تفتیش کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

کراچی: عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ نزد عسکری پارک کراچی	+92 3122802126	لاہور: داتا دربار مارکیٹ نزد ستا ہوٹل گنج بخش روڈ لاہور	+92 42 37300561
کراچی: رضا مسجد چشتیہ مارکیٹ کورنگی 4 نمبر کراچی	+92 311 2569741	اسلام آباد: فیضان مدینہ، شبیر شریف روڈ، G-11 مرکز،	+92 314 5208663
ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان	+92 61 4511192	راولپنڈی: اقبال روڈ فضل داد پلازہ بیسمنٹ نزد کمیٹی چوک	+92 51 5553765
فیصل آباد: امین پور بازار فیصل آباد	+92 41 2632625	پشاور: سنی ناور شاپ # ایف 15.16 کابلی روڈ پشاور	+92 41 14584486
حیدر آباد فیضان مدین آفندی ٹاؤن حیدر آباد	+92 313 0492960	کراچی: رضا مسجد چشتیہ مارکیٹ کورنگی 4 نمبر کراچی	+92 311 2569741
کراچی: اردو بازار نزد سوبھراج ہسپتال کراچی	+92 318 3402526	گجرات: گلی فیضان مدینہ شاہ جہانگیر روڈ گجرات	+92 312 6372786
گجرانوالہ: عرفات کالونی شیخوپورہ موڑ جی ٹی روڈ گجرانوالہ	+92 316 7223528	خان پور: شاہی روڈ نزد دورانی چوک خان پور	+92 312 7436719

UAN:+922111111252692,Ext :1144....:92-313-1139278, Ext :9223

www.dawateislami.net ....www.maktabatulmadinah.com

ilmia@dawateislami.net....feedback@maktabatulmadinah.com

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

معاشرے کے استحکام اور عدل وانصاف کے قیام کے لیے ہر تہذیب نے انسانی حُقوق کی حِفاظت کے مختلف قوانین بنائے ہیں۔

مگر اسلام نے حُقوق کو جس جامعیت، وضاحت اور اہمیت کے ساتھ بیان کیا وہ اپنی مثال آپ ہے، دینِ اسلام نے معاشرے کے امن اور آخرت کی کامیابی کے لیے حُقوق کو 2 بنیادی حِصّوں میں تقسیم کیا ہے (1): اللہ ورسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُقوق اور (2): بندوں کے حُقوق۔ پہلی قسم کے حُقوق خالق کے ساتھ مخلوق کے تعلق کو مضبوط کرتے ہیں، جبکہ بندوں کے حُقوق انسان کے معاشرتی تعلقات کو منظم اور پاکیزہ بناتے ہیں۔ ان دونوں قسموں کے حُقوق کی ادائیگی معاشرے میں خوشحالی اور آخرت میں نجات کا ذریعہ ہیں۔

اللہ پاک حُقوق کے متعلق پارہ: 5، سورۂ نساء، آیت نمبر: 36 میں فرماتا ہے:

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْــٴًـا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْؕ

ترجمۂ کنزُالعرفان: اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور قریب کے پڑوسی اور دور کے پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے ساتھی اور مسافر اور اپنے غلام لونڈیوں (کے ساتھ اچھا سلوک کرو)۔

دینِ اسلام نے حُقوق العباد کو جس طرح بیان کیا یہ اسی کا خاصہ ہے۔ امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہِ علیہ حُقوق العباد کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: حُقوق العباد میں

اللہ پاک کا یہی ضابطہ ہے کہ جب تک وہ بندہ معاف نہ کرے گا معاف نہ ہوں گے۔ [1]

حُقوق العباد کی ادائیگی کے مُتَعَلِّق حدیثِ پاک میں ہے: بے شک قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حُقوق ادا کیے جائیں گے، حتی کہ سینگ والی بکری نے اگر بغیر سینگ والی بکری کو مارا ہو گا تو اِس کا بھی بدلہ لیا جائے گا۔ [2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ و رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور بندوں کے حُقوق کی ادائیگی کو اپنی زندگی کا لازمی حِصّہ بنائیں، کسی کا حق دبانے سے بچیں اور عدل، احسان اور خیر خواہی کے ساتھ زندگی گزار کر دنیا و آخرت کی کامیابی حاصِل کریں۔

دعوت اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار اجتماع میں عشاء کی نماز کے بعد تقریباً 15 منٹ درج ذیل جدول کے مطابق سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا سلسلہ ہوتا ہے۔

مختلف موضوعات پر مختصر بیان: 5 منٹ	دعا یاد کروانا: 5 منٹ	جائزہ: 5 منٹ

ان حلقوں میں حقوق کے متعلق اہم معلومات بیان کی جاتیں رہی ہیں تاکہ اجتماع میں شریک ہزاروں اسلامی بھائی ان کو سیکھ سکیں۔ ضرورت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کے ڈیپارٹمنٹ اسلامک ریسرچ سنٹر نے ان موضوعات کو یکجا کر کے **حقوق کے متعلق اہم معلومات** کے عنوان سے یہ مختصر رسالہ ترتیب دیا ہے۔اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیم یہ ہر مسلمان کے لیے فائدہ مند ثابِت ہو گا، لہٰذا خود بھی اس کا مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:460، رضا فاؤنڈیشن۔

2 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم الظلم، صفحہ:1000، حدیث:2582، دار الکتب العلمیہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن
اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حقوق کے متعلق اہم معلومات

(1)...اللہ پاک کے 3 حقوق

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم: جب تم رسولوں (علیہمُ السَّلام) پر درودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو! بے شک میں تمام جہانوں کے رَبّ کا رسول ہوں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ (پ:3، آل عمران:79) | ترجَمۂ کنزُالعرفان: اللہ والے ہو جاؤ۔

اس آیت میں رَبّانی بننے کا حکم دیا گیا ہے، اس کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ اے بندو! اللہ پاک کی پہچان حاصِل کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ...!![2]

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں۔[3]

---

1 ...کنزالعمال، کتاب الاذکار، جز:1، جلد:1، صفحہ:256، حدیث:2241، دارالکتب العلمیہ۔
2 ...تفسیر کبیر، پ:3، آل عمران، تحت الآیۃ:79، جلد:3، صفحہ:271، ملخصًا دار الاحیاء تراث۔
3 ...بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب اسم ۔۔۔ الخ، صفحہ:739، حدیث:2856، ملخصًا، دارالکتب العلمیہ۔

اللہ پاک کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! ہم والد، بھائی، بیٹے، چچا، تایا، ڈاکٹر، انجینئر، پائلٹ وغیرہ، کچھ بھی ہوں، سب سے پہلے ہم اللہ پاک کے بندے ہیں، جس طرح والدین، اولاد وغیرہ کے حقوق ہوتے ہیں، اس سے بڑھ کر ہم پر اللہ پاک کے حقوق لازم ہیں، اللہ پاک کے حقوق کیا ہیں؟ یہ سیکھنا بھی بہت ہی ضروری ہے، آج ہم اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم اللہ پاک کے 3 حقوق سیکھیں گے۔

پہلا حق: اللہ پاک کی عبادت کرنا

وضاحت: کسی کو عِبَادت کے لائق سمجھتے ہوئے اس کی تعظیم کرنا **عِبَادت** ہے۔ اگر عِبَادت کے لائق نہ سمجھیں تو وہ صِرف تعظیم ہوگی، عبادت نہیں کہلائے گی، جیسے نَماز میں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا عِبادت ہے لیکن ہاتھ باندھنے کا یہی عمل بارگاہِ رِسالت میں سنہری جالیوں کے سامنے ہو، یا صلوٰۃ وسلام پڑھنے میں ہو، کسی بُزرگ کی تشریف آوری کے موقع پر ہو، تبرکات کی زیارت کرتے ہوئے ہو، کسی وَلِیُّ اللہ کے مَزار شریف کے سامنے ہو، اپنے پیر صاحِب، اُستاد یا ماں باپ وغیرہ کے لیے ہو تو یہ عبادت نہیں فقط تعظیم ہے۔[1] قرآنِ کریم میں ہے:

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ (پ:15، بنی اسرائیل:23)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور تمہارے رَبّ نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

دوسرا حق: اللہ پاک کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا۔

وضاحت: ❁ اللہ پاک کے عِلاوہ کسی کو اِلٰہ ماننا **شِرک** کہلاتا ہے۔[2] کلمہ طیّبہ جسے پڑھ کر بڑے سے بڑا مُشرِک بھی مسلمان ہو جاتا ہے، وہ کیا ہے؟ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کوئی اِلٰہ نہیں

---

1 ...نیکی کی دعوت، صفحہ:107، مکتبۃ المدینہ۔
2 ...اصول الرشاد، صفحہ:45، ملخصًا، دراہل السنۃ۔

ہے مگر اللہ۔ یہ تَوحِید ہے۔ اس کا اُلٹ کریں کہ (اَستَغفِرُ اللہ!) اللہ پاک کے عِلاوہ بھی کوئی اِلٰہ ہے، یہ شرک ہے۔ پتا چلا: اللہ پاک کے عِلاوہ کسی کو اِلٰہ ماننا شرک ہے، اللہ پاک کی عطا سے کسی کو مدد گار ماننا، مشکل کُشا ماننا، حاجت روا ماننا ہر گز شرک نہیں ہے

❁ اِلٰہ کسے کہتے ہیں؟ یہ بھی سمجھ لیجیے! اِلٰہ کا معنٰی ہے: واجِبُ الوُجُود و مُستَحِقِ عِبَادت۔ یعنی وہ ذات جس کا ہونا ضروری ہے، کسی لحاظ سے کسی کا محتاج نہیں، صِرف وہی عِبَادت کے لائق ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! شرک کفر کی بدترین صُورتوں میں سے ایک ہے۔[2] اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۳ (پ:21، لقمان:13) | ترجَمۂ کنزُالعرفان: بیشک شرک یقیناً بڑا ظلم ہے۔

ہم سب اَلحمدُ لِلّٰہ! مسلمان ہیں۔ اللہ پاک ہمیں مرتے دَم تک شرک و کفر کی بُو سے بھی دُور اور محفوظ رکھے۔ اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تیسرا حق: اللہ پاک کی رضا پر راضی رہنا۔

وضاحت: یہ اللہ پاک کے حقوق میں سے تیسرا حق ہے۔ راضِی بہ رِضا کا معنی ہے: جو کچھ اللہ پاک چاہے، اپنا دِل بھی اسی کو پسند کرے، اس کے خِلاف کی خواہش نہ رکھے۔[3] مثلاً آدمی غریب ہے، یقیناً غربت بھی اللہ پاک کے فیصلے اور حکم ہی سے ہے، لہٰذا بندہ اسی پر راضِی اور خُوش ہو جائے۔ یہ اللہ پاک کی رِضا میں راضی رہنا ہے۔ حضرت ابو علی دَقّاق رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رِضا یہ نہیں ہے کہ بندے کو تکلیف محسوس ہی نہ ہو بلکہ

---

1 ...اصول الرشاد، صفحہ:45، ملخصاً۔
2 ...فتاوی رضویہ، جلد:21، صفحہ:264، رضا فاؤنڈیشن۔
3 ...فضائل دعا، صفحہ:249، ملخصاً، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

رِضا یہ ہے کہ بندہ اللہ پاک کے فیصلے پر اعتراض نہ کرے۔[1] حدیثِ قدسی میں ہے: اللہ پاک فرماتا ہے: پَس جو میری تقدیر پر راضی نہ ہو اور میری (دی ہوئی) مصیبت پر صبر نہ کرے، اسے چاہیے کہ میرے سِوا کوئی اور رَبّ تلاش کر لے۔[2]

دہرائی

آج ہم نے اللہ پاک کے 3 حقوق سیکھے: (1): اللہ پاک کی عبادت کرنا (2): اللہ پاک کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا (3): اللہ پاک کی رِضا پر راضی رہنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اللہ پاک کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اکثر یہ دُعا مانگا کرتے تھے:

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

ترجمہ: یعنی اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دِل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔[3]

یہ دُعا تعلیمِ اُمت کے لیے ہے تاکہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔[4]

(2)...رسولِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 3 حقوق قسط اول

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ پاک

1 ...رسالہ قشیریہ، رضا کا بیان، صفحہ: 228، دار الکتب العلمیہ۔
2 ...معجم کبیر، جلد: 22، صفحہ: 321، حدیث: 807، دار الکتب العلمیہ۔
3 ...مسند امام احمد، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا، جلد: 10، صفحہ: 168، حدیث: 25341، دار الکتب العلمیہ۔
4 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 1، صفحہ: 109، نعیمی کتب خانہ۔

تم پر رحمت بھیجے گا۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ۝۹ (پ:26، الفتح:9)

ترجمۂ کنزُ العرفان: اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔

فرمانِ آخری نبی

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ پاک کی اطاعت کی، جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ پاک کی نافرمانی کی۔[2]

رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلہٖ وَسَلَّم کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے بے شمار احسانات ہیں، لہٰذا پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے حقوق بھی بہت زیادہ ہیں، آج ہم رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے 3 حقوق سیکھنے کی سعادت حاصِل کریں گے۔

پہلا حق: نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانا۔

وضاحت: حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت و رسالت پر ایمان لانا، جو کچھ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی طرف سے لے کر آئے، دِل سے اس پر یقین رکھنا اور زبان سے اس کا اقرار کرنا، نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر **اِیمان لانا** ہے۔[3]

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 310، حدیث: 5032، دار الکتب العلمیہ۔
2 ... ابن ماجہ، المقدمہ، باب اتباع السنۃ۔۔۔الخ، صفحہ: 15، حدیث: 3، دار الکتب العلمیہ۔
3 ... الشفاء بتعریف حقوق المصطفےٰ، الجزء الثانی، القسم الثانی، باب الاول فی۔۔۔الخ، صفحہ: 5، ملخصًا، دار الفکر۔

www.dawateislami.net

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر اِیمان لانا ہر شخص پر فرضِ عین ہے۔[1] **نبی کریم** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **پر اِیمان لانے میں یہ باتیں بھی شامل ہیں:** ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تمام مخلوق کی طرف بھیجے گئے ❁ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سب سے آخری نبی ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہم میں سے کسی کی مثل نہیں بلکہ اپنی ذات اور صِفات میں تمام مخلوق سے افضل ہیں ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو جو خَصائِص و کمالات عطا فرمائے گئے ان پر بھی یقین رکھنا ضروری ہے۔[2] مثلاً نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہم جیسے گناہگاروں کی قیامت کے دن شَفاعت فرمائیں گے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے علمِ غیب عطا فرمایا ہے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے اپنے نور سے پیدا فرمایا وغیرہ۔

دوسرا حق: ادب واِحترام کرنا۔

وضاحت: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہر حال میں، ظاہر و باطن سے تعظیم و توقیر کرنا (ہر مسلمان پر) واجِب ہے۔[3] **باطن سے تعظیم کی مثالیں:** ❁ ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وقت دِل میں خوشی، سرور اور سکون کا پیدا ہونا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہر بات کو دِل سے تسلیم کرنا، عقل میں آئے یا نہ آئے۔ **ظاہر سے تعظیم کی مثالیں:** ❁ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکر کے وقت اَدب واِحترام کا پورا خیال رکھنا، مثلاً ایسے الفاظ استعمال کرنا جن میں تعظیم ہو ❁ ہو سکے تو ذِکر کے وقت دوزانو ہو کر، باادب بیٹھیں ❁ ذِکرِ مبارک کے وقت درودِ پاک پڑھنا ❁ اگر روضۂ اَقدس

---

1 ... سیرتِ مصطفےٰ، صفحہ: 826، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
2 ... المعتقد المنتقد مترجم، صفحہ: 192 تا 205 ماخوذاً۔
3 ... المعتقد المنتقد مترجم، صفحہ: 214۔

www.dawateislami.net

پر حاضری نصیب ہو تو وہاں لہجہ نرم اور آواز پست رکھنا، اور انتہائی عاجزی اختیار کرنا ۞ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے نسبت رکھنے والی چیزوں کا ادب واِحترام کرنا ۞ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام سے نہ پکارنا، جیسے **یامُحَمَّد**، **یااَحْمد** کہنا کہ یہ بے ادبی اور حرام ہے،[1] لہٰذا جب بھی پکاریں تو **یارسولَ اللہ**، **یانبیَ اللہ**، **یاحبیبَ اللہ** وغیرہ ان الفاظ سے پکاریئے۔

تیسرا حق: اِتّباع کرنا

وضاحت: کسی کی مکمل اِطاعت اور خالِص پیروی کرنا **اِتّباع** ہے۔[2] اُمّت پر نبیِ دوعالم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا حق ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِتّباع کی جائے، سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے لیے **آئیڈیل** (*Idiol*) بنایا جائے۔

اللہ پاک فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (پ:3، آل عمران:31)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اے حبیب! فرمادو کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میرے فرمانبردار بن جاؤ اللہ تم سے محبت فرمائے گا۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے میری اِطاعت کی، اُس نے اللہ کی اِطاعت کی، اور جس نے میری نافرمانی کی، اُس نے اللہ کی نافرمانی کی۔[3]

دہرائی

آج ہم نے رسولِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بٹھالیجیے:

---

1 ... فتاوی رضویہ، جلد:30، صفحہ:157۔

2 ... تفسیر نعیمی، پ:3، آل عمران، تحت الآیۃ:31، جلد:3، صفحہ:375، بتغیر قلیل، نعیمی کتب خانہ۔

3 ... ابن ماجہ، المقدمہ، باب اتباع السنۃ۔۔۔ الخ، صفحہ:15، حدیث:3۔

(1): نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اِیمان لانا(2): آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ادب واِحترام کرنا اور (1): اِتّباع کرنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

ادائے قرض کی دعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل وکرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔[1]

(3)...رسولِ ذِیشان کے 3 حقوق قسط دوم

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار درودِ پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جَنَّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ (پ:5، نساء:59)

ترجمۂ کنزُ العرفان: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو...!

---

1 ...مستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر...الخ، باب دعاء، جلد:2، صفحہ:230، حدیث:2016، دار المعرفہ۔

2 ...الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، باب مختصر من...الخ، صفحہ:14، حدیث:19، دار الکتب العلمیہ۔

فرمانِ آخری نبی

رسولِ ذِیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والِد، اَولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ مَحبوب نہ ہو جاؤں۔ (1)

رسولِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہم پر بہت سے حقوق ہیں، جن میں سے 3 حقوق ہم پہلے سیکھ چکے ہیں، 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دہراتے ہیں: (1): نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانا (2): آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ادب واِحترام کرنا اور (3): اِتّباع کرنا۔

آیئے! اگلے 3 حقوق سیکھتے ہیں:

پہلا حق: محبّت کرنا

وضاحت: دِل کے میلان (یعنی کسی کی طرف مائل ہونے) کو **محبّت** کہتے ہیں، یہ میلان جتنا گہرا ہو، محبّت اتنی ہی شدید ہوتی ہے۔ لہٰذا محبّتِ رسول کا معنیٰ ہے: دِل شِدَّت کے ساتھ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب مائل رہے۔ (2) یہ محبّت دِین کا فرضِ اَہَم بلکہ ایمان کی بنیاد ہے کہ اس کے بغیر ایمان مکمل ہو ہی نہیں سکتا۔ (3)

مُحَمَّد کی محبّت دِینِ حق کی شرطِ اَوّل ہے | اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

---

1 ...بخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم من الایمان، صفحہ:74، حدیث:15۔
2 ...مدارج النبوۃ، باب نہم ذِکر حقوق، فصل در لزوم محبت آنحضرت، جلد:1، صفحہ:292 مفصلاً۔
3 ...فتاوی رضویہ، جلد:24، صفحہ:454 مفصلاً۔

محبّتِ رسول کے چند عملی تقاضے: ❁ سنتوں پر عمل کرنا ❁ فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرنا ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَحْکام کو نفسانی خواہشات پر فوقیت دینا ❁ ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کثرت کرنا ❁ آپ کے دِیدار کا بہت شوق رکھنا ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی انتہائی تعظیم بجالانا ❁ بہت ادب کرنا ❁ ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وقت سَر ادب سے جھکالینا وغیرہ محبّتِ رسول کے چند عملی تقاضے ہیں۔

دوسرا حق: درودِ پاک پڑھنا

وضاحت: قرآنِ کریم میں ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (پ:22، احزاب:56)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: محبوبِ ذِیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حقوق ہم پر اتنے زیادہ ہیں کہ ہم انہیں ادا کر ہی نہیں سکتے، ربِّ کریم نے درود شریف کا حکم دیا کہ اس کے ذریعے کچھ حقوق کی ادائیگی ہو جائے گی۔[1]

یاد رکھیے.....!! ❁ زندگی میں کم از کم ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے۔[2] ❁ جس مجلس میں بھی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک خود کریں یا کسی سے سنیں، اس وقت درود پڑھنا واجِب ہے۔[3] ❁ جو ذِکرِ پاک کرکے یا سن کر درود شریف نہ پڑھے، وہ تَرکِ واجِب کے سبب گنہگار ہو گا۔[4] ❁ یہ ضروری نہیں

---

1 ...القول البدیع، صفحہ:34، ملخصاً۔
2 ...درمختار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، صفحہ:71، دار الکتب العلمیہ۔
3 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:533، حصہ:3 ملخصاً، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
4 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:6، صفحہ:222، ماخوذاً۔

کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک لے یا سنے تب ہی درود پڑھنا واجِب ہے بلکہ ہر وہ لفظ جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ذات پر دلالت کرے (مثلاً آپ، حضور، رسولِ ہاشمی وغیرہ)، اس کے ساتھ درود شریف پڑھنا واجِب ہے۔[1]

۞ مختلف جلسوں میں (مثلاً ایک جگہ بیٹھے تھے، ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہوا، پھر اُٹھ کر دوسری جگہ چلے گئے، پھر ذِکرِ مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہوا تو) ہر بار درود شریف پڑھنا واجِب ہے، نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہو گا۔[2] ۞ البتہ ایک ہی مجلس میں بار بار ذِکرِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہو تو اس تعلق سے عُلَما کا اِختلاف ہے، **کچھ عُلَما کہتے ہیں:** ایک ہی جلسہ میں چاہے ہزار بار ذِکرِ پاک ہو، ہر بار درود شریف پڑھنا واجِب ہے، اگر ایک بار بھی چھوڑا تو گنہگار ہو گا، جبکہ **دُوسرے عُلَما فرماتے ہیں:** ایک ہی جلسہ میں بار بار ذِکر پاک ہو تو ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا واجِب ہے اور ہر بار پڑھنا مُستَحَب ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مُناسب یہی ہے کہ ہر بار درود شریف پڑھتا جائے، کہ ایسی چیز جس کے کرنے میں بڑی بڑی رحمتیں، برکتیں ہیں اور نہ کرنے میں بلاشبہ بڑے فضل سے محرومی ہے، تو کسی عقل مند کا کام نہیں کہ اسے تَرک کرے۔[3]

۞ خطبے کے دوران ذِکرِ پاک سُنا تو صِرف دِل میں درود شریف پڑھیں، زبان سے پڑھنا جائز نہیں کہ اس وقت خاموش رہنا فرض ہے۔[4]

تیسرا حق: نسبت کا ادب و احترام کرنا

وضاحت: یعنی ہر وہ چیز جسے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ

---

1 ... فتاویٰ اہلسنت، ریفرینس نمبر 9649، غیر مطبوعہ۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 6، صفحہ: 222 بتغیر قلیل۔
3 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 6، صفحہ: 222، 223 ملخصاً۔
4 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 8، صفحہ: 365 بتغیر قلیل۔

نسبت حاصِل ہے، اس کی دِل سے تعظیم کرنا، ادب و اِحتِرام بجالانا بھی حقوقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میں سے ایک اَہَم تَرِین حق ہے۔

نسبت کے ادب کی مثالیں: مثلاً ❁ صحابۂ کرام ❁ اَہْلِ بیتِ پاک ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اَزْواجِ مُطَہَّرات ❁ اور اَوْلادِ پاک کا انتہائی ادب کرنا، کوئی ایک لفظ بھی ان کی بے ادبی کا زبان پر نہ لانا ❁ مدینہ شریف ❁ خاکِ مدینہ ❁ حتی کہ مدینے شریف کے کانٹوں تک کا ادب کرنا ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے موئے مبارک ❁ نقشِ نَعْلَینِ پاک اور ہر وہ چیز جسے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نسبت ہو، چاہے نسبت بہت دُور کی ہی کیوں نہ ہو، اس کا ادب و اِحتِرام کرنا لازِم اور ضَروری ہے۔

دہرائی

آج ہم نے رسولِ ذِیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے 3 حقوق سیکھے، ذہن میں بٹھا لیجیے:

(1): محبّت کرنا (2): دورِدِ پاک پڑھنا (3): نسبتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ادب واِحتِرام کرنا۔

نوٹ: حقوقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق مزید معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ❁ سیرتِ مصطفےٰ، صفحہ: 825 سے 850 اور ❁ سیرتِ رسولِ عربی، صفحہ: 628 سے 695 پڑھیے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

فرض نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ! تُو سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، تُو برکت والا

ہے اے جلال و بزرگی والے![1]

(4)... قرآن کریم کے 3 حقوق

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[2]

صلّوا علی الحبیب صلّی اللہُ علیٰ محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک نے فرمایا:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ اُولٰٓىٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ (پ:1، البقرہ:121)

ترجمۂ کنزُ العرفان: وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے تو وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

حقیقت میں قرآنِ کریم پر ایمان لانے والے وہی ہیں جو اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں۔[3]

فرمانِ آخری نبی

رسولِ ذِیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دین خیر خواہی ہے، عرض

1 .... مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب استحباب الذکر، صفحہ:217، حدیث:592، دار الکتب العلمیہ۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ۔۔۔ الخ، باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:152، حدیث:907۔
3 ... تفسیر مدارک، پ:1، سورۃ البقرہ، تحت الآیۃ:121، جلد:1، صفحہ:126، دار ابن کثیر۔

کی گئی، یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کس کے لیے؟ فرمایا: ۞ اللہ پاک کے لیے ۞ **اس کی کتاب (قرآن کریم) کے لیے** ۞ اس کے رسول کے لیے ۞ مسلمانوں کے اماموں کے لیے ۞ اور عام مسلمانوں کے لیے۔[1]

مختصر شرح: ۞ اللہ پاک کے لیے خیر خواہی یہ ہے کہ ❊.. اللہ پاک پر ایمان لانا ❊.. اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا ❊.. اس کی اطاعت کرنا ❊.. نافرمانی سے بچنا وغیرہ ۞ **کتابُ اللہ کے لیے خیر خواہی یہ ہے کہ ❊.. اس کی تلاوت کرنا ❊.. اس میں ذِکر کردہ اَحْکامات پر عمل کرنا ❊.. اس کی تعظیم کرنا ❊.. اس کے اَحْکامات کو سیکھنا وغیرہ** ۞ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لیے خیر خواہی کا مطلب یہ ہے کہ ❊.. پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لانا ❊.. آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو آخری نبی ماننا ❊.. سنتیں اپنانا ❊.. ان کی سیرت پر عمل کرنا ❊.. صحابہ واہلِ بیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم سے محبّت کرنا وغیرہ۔[2]

قرآنِ کریم کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کے ہم پر بہت سے حقوق ہیں، ان میں سے آج ہم اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم 3 حقوق سیکھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔

پہلا حق: قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا

وضاحت: قرآنِ کریم کا یہ حق ہے کہ قرآنِ کریم کی اس طرح تلاوت کی جائے جس طرح تلاوت کرنے کا حق ہے یعنی ترتیل کے ساتھ خوب ٹھہر ٹھہر کر، تجوید کا خیال رکھتے ہوئے قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا۔ یاد رہے! قرآنِ کریم کو اس طرح پڑھنا

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب ان الدین النصیحۃ، صفحہ:44، حدیث:95۔

2 ... شرح مسلم للنووی، کتاب الایمان، باب بیان...الخ، جلد:1، جز:2، صفحہ:46، 45، حدیث:96، دار الفیحاء۔

فرض ہے کہ ایک حرف دوسرے حرف سے ممتاز (یعنی الف اور ع، س اور ص، ق اور ک، ح اور ہ وغیرہ مِلتی جُلتی آوازوں والے حروف ایک دوسرے سے جدا) ہوں، حرکات (زبر، زیر، پیش وغیرہ) صحیح ادا ہوں اور اسی طرح حروف و حرکات کی کمی بیشی سے بھی بچنا فرض ہے، جن کے سبب معنیٰ فاسِد ہوں۔[1] پیارے اسلامی بھائیو! جو درست طریقہ سے قرآن نہیں پڑھ سکتے اُنہیں چاہیے کہ مدرسۃُ المدینہ بالغان میں داخلہ لے کر درست تجوید وقِراءَت کے ساتھ قرآن پڑھنا سیکھ لیں اور حقوق کا خیال کرتے ہوئے قرآنِ کریم کی تلاوت کریں۔ اِمامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم کا یہ حق ہے کہ اس کو سال میں 2 بار مکمل پڑھا جائے۔[2]

تلاوتِ قرآن کے فضائل: ❁ تلاوتِ قرآن افضل عبادت ہے۔[3] ❁ قرآنِ کریم کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔[4] ❁ قرآنِ کریم پڑھنے سے رحمت اُترتی ہے ❁ فرشتے پروں سے سایہ کرتے ہیں ❁ سکینہ نازِل ہوتا ہے۔[5] ❁ قیامت کے دن قرآنِ پاک اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔[6] ❁ قرآنِ کریم پڑھنے والا اللہ پاک کا خاص بندہ ہے۔[7]

دوسرا حق: قرآنِ کریم پر عمل کرنا

وضاحت: ہم پر قرآنِ کریم کا ایک حق ہے اَلتَّخَلُّق بِأَخْلَاقِهٖ، وَالتَّأَدُّب بِآدَابِهٖ یعنی اس

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 6، صفحہ: 281، ملخصًا۔
2 ... اتحاف السادۃ المتقین، جلد: 5، صفحہ: 32، دار الکتب العلمیہ۔
3 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، جز: 1، جلد: 1، صفحہ: 257، حدیث: 2261۔
4 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من ۔۔۔ الخ، صفحہ: 676، حدیث: 2910، دار الکتب العلمیہ۔
5 ... مسلم، کتاب الذِکر ودعا، باب فضل الاجتماع علی ۔۔۔ الخ، صفحہ: 1039، حدیث: 2699، ملخصًا۔
6 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القران وسورۃ البقرۃ، صفحہ: 290، حدیث: 804۔
7 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الجز الاول، جلد: 1، صفحہ: 258، حدیث: 2275۔

میں بتائے ہوئے اخلاق وآداب کو اپنانا۔[1] قرآنِ کریم میں ہے:

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ (پ:8،انعام:155)	ترجمۂ کنزُ العرفان: اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، تو تم اس کی پیروی کرو۔

تفسیرِ صراطُ الجنان میں ہے: اس سے معلوم ہوا: قرآنِ کریم کا ایک حق یہ ہے کہ اس مبارک کتاب کی پیروی کی جائے اور اس کے اَحکام کی خِلاف ورزی کرنے سے بچا جائے۔[2]

تیسرا حق: قرآنِ کریم کی تعظیم کرنا

وضاحت: قرآنِ کریم کا تیسرا حق دِل سے اس کی تعظیم کرنا ہے۔ قرآنِ کریم کی تعظیم کرنا فرض[3] اور توہین کفر ہے۔[4] **قرآنِ کریم کی تعظیم کے طریقے:** ❁ مثلاً تلاوت کرنے کے بعد اس کو صاف ستھرے اور اچھے غِلاف میں لپیٹ کر اونچی جگہ رکھیں ❁ جتنی ہو سکے اچھی آواز سے اس کی تلاوت کریں ❁ جب اس کی تلاوت کی جارہی ہو خاموشی سے باادب ہو کر سنیں ❁ اس کی طرف پاؤں نہ پھیلائیں ❁ اس سے اونچا نہ بیٹھیں۔ سلطان محمود غزنوی رحمۃُ اللہِ علیہ کو وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ سلطان محمود غزنوی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ایک مرتبہ میں کہیں مہمان تھا، جس کمرے میں مجھے ٹھہرایا گیا، وہاں قدموں کی جانِب طاق میں قرآن کریم رکھا تھا، میں نے سوچا کہ قرآنِ کریم کو باہر

---

1 ...جامع العلوم والحکم، صفحہ:89، الحدیث السابع، دار الفکر بیروت۔
2 ...تفسیر صراط الجنان، پ:8، سورۃ الانعام، تحت الآیۃ:155، جلد:3، صفحہ:247، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
3 ...فتاوی شارح بخاری، جلد:1، صفحہ:237، دار اہل السنۃ۔
4 ...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ:194، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

بھجوادوں، پھر خیال آیا کہ میں اپنے آرام کی خاطر قرآن کریم کو باہر کیوں نکالوں؟ بس یہ سوچ کر میں نے قرآنِ کریم کی تعظیم کی اور ساری رات بیٹھا رہا اور اس طرف پاؤں نہیں کیے، بس اسی وجہ سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔[1]

دہرائی

آج ہم نے قرآن کریم کے 3 حقوق سیکھے: (1): قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا (2): قرآنِ کریم پر عمل کرنا (3): قرآنِ کریم کی تعظیم کرنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

جَل جانے پر پڑھنے کی دعا

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے ربّ! تکلیف دور فرما، شِفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔[2]

(5)...رمضان کریم کے 4 حقوق

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب تم رسولوں (علیہم السّلام) پر درود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

---

1 ...دلیل العارفین، مجلس:5، صفحہ:28، 27۔
2 ...سنن کبری للنسائی، جلد:9، صفحہ:376، حدیث:10797، مدنی پنج سورہ، صفحہ:219، الرسالۃ العالمیہ۔
3 ....جمع الجوامع، جلد:1، صفحہ:320، حدیث:2354، دار الکتب العلمیہ۔

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک نے فرمایا:

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ (پ:2،بقرہ:185)

ترجمۂ کنزُالعرفان: رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا۔

یہ بھی ماہِ رمضان کی عظمت کا ایک پہلو ہے کہ اللہ پاک نے کتابِ ہدایت یعنی قرآنِ کریم اُتارنے کے لیے اس مبارَک مہینے کو منتخب فرمایا۔ روایات کے مُطابِق چاروں بڑی آسمانی کتابیں (یعنی تورات، زبور، اِنجیل اور قرآنِ کریم) اسی مہینے یعنی ماہِ رمضان میں نازِل ہوئیں۔ (1)

فرمانِ آخری نبی

میری اُمّت جب تک ماہِ رمضان کا حق ادا کرتی رہے گی، ہرگز رُسوا نہ ہوگی۔ پوچھا گیا: ماہِ رمضان کا حق ضائع کرنا کیا ہے؟ فرمایا: اس مہینے کی حُرمت پامال کرنا (یعنی گُناہوں میں پڑنا)۔ مزید فرمایا: ماہِ رمضان سے متعلق ڈرو...!! بیشک اس میں نیکیوں کی قَدر اتنی بڑھ جاتی ہے کہ اس کے عِلاوہ مہینوں میں اتنی نہیں بڑھتی، یہی معاملہ گُنَاہوں کا بھی ہے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: ماہِ رمضان کے حقوق ادا کرنا، عزّت و عظمت کا ذریعہ ہے، ہمیں چاہیے کہ اس مبارَک مہینے کی قدر کریں، اس کے حقوق پُورے پُورے ادا کریں۔

رمضان کریم کے 4 حقوق

رمضان کریم کے بہت سارے حقوق ہیں، ان میں سے 4 حُقُوق آج ہم سننے اور سیکھنے کی سعادت حاصِل کریں گے۔

---

1 .... معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:18، حدیث:3840، دار الفکر۔

2 .... معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:354، حدیث:4827۔

www.dawateislami.net

پہلا حق: روزہ رکھنا

وضاحت: ماہِ رمضان کی خاص پہچان ہی روزہ ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ (پ:2، بقرہ:185)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے تو ضرور اس کے روزے رکھے۔

یاد رکھ لیجیے! ہر مسلمان عاقِل بالغ پر رمضان کریم کے روزے فرض ہیں۔[1] شرعی اِجازت کے بغیر ایک بھی روزہ چھوڑنا گُناہِ کبیرہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] لہٰذا رمضان شریف کے سارے کے سارے روزے پابندی کے ساتھ رکھیے۔

روزہ رکھنے کے فضائل: روایات کے مُطابِق: ❁ رمضان کریم کا ایک روزہ پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے ❁ روزہ دار کے لیے جَنّت میں گھر بنایا جاتا ہے ❁ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں ❁ اس کے اعضاء تسبیح کرتے ہیں ❁ فرشتے سورج ڈوبنے تک اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں ❁ قیامت کے دن روزہ داروں کے لیے سونے کا دستر خوان رکھا جائے گا۔[3]

دوسرا حق: رات کا قیام

وضاحت: قِیَام کا مطلب ہے: عِبَادت کرنا۔ چاہے بیٹھ کر ہو یا کھڑے ہو کر۔ حدیثِ پاک میں ہے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **بیشک اللہ پاک نے رمضان کے روزے تم پر فرض کیے اور میں نے تمہارے لیے رمضان کے قیام کو سنّت قرار دیا ہے۔** لہٰذا جو شخص رمضان کریم کے روزے رکھے اور ایمان

1 .... الدر المختار، کتاب الصوم، صفحہ: 142، دار الکتب العلمیہ۔
2 .... رسائل ابن نجیم، صفحہ: 353، ملخصًا دار الاسلام۔
3 .... فیضان رمضان، صفحہ: 84-86، ملخصًا، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

کے ساتھ، حُصُولِ ثواب کی نیت سے قیام کرے، وہ گُناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے وِلادَت کے دن اس کی ماں نے جنا تھا۔ (1)

نوٹ: قیامِ رمضان کی سب سے اَہَم صُورت نمازِ تراوِیح ہے۔ یہ سُنّتِ مؤکَّدہ ہے کہ اگر چھوڑنے کی عادت بنالی تو گنہگار ہوں گے۔ یہ بھی یاد رکھیے! تراوِیح 20 ہی رکعت ہے اور 20 کی 20 رکعتیں ہی سُنّتِ مُؤکَّدہ ہیں، ان میں کمی کرنا، مثلاً 8 یا 12 پڑھنے کی عادَت بنالینا بھی گُناہ ہے۔ اس کے عِلاوہ اَوَّابِین، تَہَجُّد اور رات کے نوافِل کا اِہتمام کرنا بھی بڑے ثواب کا کام ہے۔ (2)

تیسرا حق: گُناہوں سے بچنا

وضاحت: گُناہ چھوٹا ہو یا بڑا، آخر گُناہ ہے، رمضان کریم میں اس کی بُرائی کئی گُنا بڑھ جاتی ہے، حدیثِ پاک میں ہے: جو رَمضان میں گُناہ کا کام کرتا ہے، اللہ پاک اُس کے سال بھر کے اَعْمال ضائع فرما دیتا ہے۔ (3) لہٰذا بِالعموم پوری زندگی، خصوصاً ماہِ رمضان میں ❁ بدنگاہی ❁ جھوٹ ❁ غیبت ❁ چغلی ❁ وعدہ خِلافی ❁ ناپ تول میں کمی ❁ سُودی لَین دَین وغیرہ وغیرہ گُناہوں سے بچتے رہیے!

چوتھا حق: مُواسَات (یعنی ہمدردی اور خیر خواہی کرنا)

وضاحت: یہ بھی رمضان کریم کا ایک اَہَم حق ہے کہ اس مہینے میں دوسروں کے ساتھ خاص طَور پر ہمدردی اور بھلائی کی جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے: شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ یعنی ماہِ رمضان ہمدردی و خیر خواہی کا مہینا ہے۔ (4) لہٰذا اس مبارَک مہینے میں ❁ خُوب صدقہ و

---

1 .... نسائی، کتاب الصیام، باب ثواب من قام ۔۔۔ الخ، صفحہ: 369، حدیث: 2207، دار الکتب العلمیہ۔

2 .... فتاوی رضویہ، جلد: 7، صفحہ: 457۔

3 .... معجم اوسط، من اسمہ طاہر، جلد: 2، صفحہ: 414، حدیث: 3688۔

4 .... شعب الایمان، الباب الثالث والعشرون، جلد: 3، صفحہ: 305، حدیث: 3608، دار الکتب العلمیہ۔

خیرات کیجیے ❁ غریبوں، مسکینوں، بے سہاروں، غم کے ماروں کی مدد کیجیے ❁ بھوکوں کو کھانا کھلائیے ❁ غریب روزے رکھ پائیں، ان کے لیے راشن کا اہتمام کر دیجیے ❁ غریبوں کی آبادیوں میں خُود جا کر یا ملازِم وغیرہ کو بھیج کر راشن تقسیم کروائیے ❁ دوستوں، پڑوسیوں، اہلِ محلہ اور عزیز رشتے داروں پر بھی ثواب کی نیّت سے خُوب خرچ کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم بہت ثواب نصیب ہو گا۔ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ماہِ رمضان میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر سائل کو عطا فرماتے تھے (یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دریائے سخاوت خُوب جوش پر ہوتا)۔[1]

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا | نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

افطار کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ رزق سے افطار کیا۔[2]

(6)...علمائے کرام کے 3 حقوق

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرودِ پاک پڑھے گا، میں اس کی قیامت کے دن شفاعت کروں گا۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمد

---

1 ....شعب الایمان، الباب الثالث والعشرون، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:305، حدیث:3629۔
2 ....ابوداود، کتاب الصوم، باب القول عند الافطار، صفحہ:378، حدیث:3358، دار الکتب العلمیہ۔
3 ...جمع الجوامع، جلد:7، صفحہ:199، حدیث:22352۔

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ (پ:23،زمر:9)

ترجمۂ کنزُالعرفان: تم فرماؤ: کیا علم والے اور بے علم برابر ہیں؟

یعنی غیرِ عالم کسی طرح عالمِ دِین کے مرتبہ کو نہیں پہنچتا۔[1] ❁ عالمِ دین کی فضیلت عابِد پر ایسی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی تمام ستاروں پر۔[2] ❁ قیامت کے دن عُلَمائے دین کے قلموں کی سیاہی اور شُہدا کا خون تولا جائے گا تو سیاہی خون پر غالب آئے گی۔[3] ❁ عُلَمائے دِین انبیا کے وارث ہیں۔[4] ❁ قیامت کے دن عُلَمائے دین شفاعت کریں گے۔[5]

فرمانِ آخری نبی

جو ہمارے علما کا حق نہ جانے، وہ ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں)۔[6]

علمائے کرام کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! علمائے کرام کے ہم پر بہت سے حقوق ہیں، جن میں سے 3 ہم آج سیکھیں گے۔

پہلا حق: تعظیم اور اِحترام کرنا

وضاحت: رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عُلَما کی تعظیم کرو…! کیونکہ

1 …فیضان علم و علما، صفحہ:11 بتغیر قلیل، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
2 …ابنِ ماجہ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، صفحہ:49، حدیث:223۔
3 …تاریخ بغداد، محمد بن حسن، جلد:2، صفحہ:190، حدیث:618، دار الکتب العلمیہ۔
4 …ابنِ ماجہ، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، صفحہ:49، حدیث:223۔
5 …شعب الایمان، باب فی طلب العلم، جلد:2، صفحہ:268، حدیث:1717، ماخوذاً۔
6 …الجامع الصغیر، صفحہ:471، حدیث:7694، دار الکتب العلمیہ۔

عُلَما انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے وارث ہیں، جس نے عُلَما کا اِکرام (عزت و اِحترام) کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا اِکرام کیا۔[1] اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عالِمِ دین، سُنّی، صحیح العقیدہ کہ لوگوں کو حق کی طرف بلائے اور حق کی بات بتائے مُحَمَّدٌ رَّسول اللہ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا نائب ہے، اس کی تحقیر (یعنی اسے کم سمجھنا) مَعَاذَ اللہ! مُحَمَّدٌ رَّسول اللہ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی توہین ہے اور مُحَمَّدٌ رَّسول اللہ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی جناب میں گستاخی اللہ پاک کی لعنت اور دردناک عذاب کا سبب ہے۔[2] ❁ اگر عالِم کو اس لیے بُرا کہتا ہے کہ وہ عالِم ہے، جب تو صریح کافِر ہے (کہ یہ عالِم کو نہیں بلکہ عِلْمِ دِین کو بُرا جان رہا ہے اور عِلْمِ دِین کیا ہے؟ قرآن و سُنّت کا عِلْم) ❁ عالِمِ دِین کی بطورِ عالِمِ دِین توہین نہیں کرتا بلکہ عِلْمِ دِین کے سبب اس کی تعظیم فرض جانتا ہے مگر اپنی کسی دُنیوی دُشمنی کے سبب عالِمِ دِین کو گالی دیتا، اس کی توہین کرتا ہے تو سخت فَاسِق و فاجِر ہے ❁ اور اگر بلاوجہ عالِمِ دِین سے بُغض رکھتا ہے تو مَرِیۡضُ الۡقَلۡبِ وَ خَبِیۡثُ الۡبَاطِن (یعنی دِل کا مریض اور خبیث باطِن والا) ہے۔ بزرگانِ دین فرماتے ہیں: مَنۡ اَبۡغَضَ عَالِمًا مِّنۡ غَیۡرِ سَبَبٍ ظَاهِرٍ خِیۡفَ عَلَیۡهِ الۡكُفۡرُ یعنی جو بِلا کسی ظاہِری وجہ کے عالِمِ دین سے بُغض رکھے، اُس پر کُفر کا خوف ہے۔[3] ❁ عوام کو عُلَمائے دین سے بدظن کرنا بہت سخت گناہ ہے۔[4]

تعظیمِ عُلَما کی مثالیں: ❁ عُلَمائے کِرام سے آگے نہ چلنا ❁ انتہائی ادب سے گفتگو کرنا، بدتمیزی سے بچنا ❁ عُلَمائے کِرام کی گفتگو نہ کاٹنا ❁ مسئلہ پوچھنے میں مناسب وقت

---

1 ...الجامع الصغیر، صفحہ:88، حدیث:1428۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:649۔
3 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:21، صفحہ:129 بتغیر قلیل۔
4 ...فتاویٰ امجدیہ، جلد:4، صفحہ:515۔

اور بہتر الفاظ کا لحاظ رکھنا ۞ ان کی نصیحتوں کو قبول کرنا ۞ ان کی خِدمت کرنا ۞ ان کے خلاف دِل میں کوئی بات نہ لانا ۞ ان کے لیے اچھے الفاظ استعمال کرنا وغیرہ۔

دوسرا حق: عُلَمائے کِرام کی طرف رجوع کرنا

وضاحت: ہم پر لازِم ہے کہ دینی مسائل و معاملات میں عُلَمائے کِرام کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور ان سے مسائل سیکھیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ (پ:14، نحل:43)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اے لوگو! اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں سے پوچھو۔

مَعلوم ہوا: جس مسئلے کا عِلْم نہ ہو اس کے بارے میں عُلَمائے کِرام کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے، لہٰذا کوئی بھی مسئلہ پیش آئے یا کوئی وسوسہ دِل میں کھٹکے، سُنّی صَحِیحُ العقیدہ عَالِم دِین سے اس کے بارے پوچھیے یا **دارُ الافتاء اہلسنت** سے رابطہ کیجیے!

تیسرا حق: عُلَمائے کِرام کی اِطاعت کرنا

وضاحت: اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْۚ (پ:5، نساء:59)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اے ایمان والو! اللہ کی اِطاعت کرو اور رسول کی اِطاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے حکومت والے ہیں۔

یہاں **اُولِی الْاَمْر** سے مراد عُلَمائے کِرام ہیں۔[1] جیسے نبیِ دوعَالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِطاعت اللہ پاک کی اِطاعت ہے، ایسے ہی عَالِم دین کی فرماں برداری رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فرماں برداری ہے۔[2]

---

1 ... فتاوی رضویہ، جلد:6، صفحہ:517۔
2 ... تفسیرِ نور العرفان، پ:5، النساء، تحت الآیۃ:59، صفحہ:138، فرید بک ڈپو۔

دہرائی

آج ہم نے عُلَمائے کِرام کے 3 حقوق سیکھے، ذہن میں بٹھا لیجیے! (1): عُلَمائے کِرام کی تعظیم اور اِحتِرام کرنا (2): ان کی طرف رجوع کرنا (3): ان کی اِطاعت کرنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

بیتُ الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْۤ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھ سے اَذِیَّت دور کی اور مجھے عافیت دی۔[1]

(7)...والدین کے 3 حقوق (قسط اول)

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: روزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا (پ:1، بقرہ:83)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو۔

---

1 ...مدنی پنج سورہ: صفحہ: 204، مکتبۃ المدینہ۔

2 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 144، حدیث: 484۔

www.dawateislami.net

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: والدین کی نافرمانی سے بچو! بیشک جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی دُوری سے سونگھی جاسکتی ہے۔ خدا کی قسم...! والدین کا نافرمان اس کی خوشبو تک نہ پاسکے گا۔[1]

والدین کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ و رسول نے ہمیں والدین کے ساتھ نیکی اور بھلائی کا حکم دیا ہے۔ یہ جنّت میں لے جانے والا عمل ہے۔ آیئے! والدین کے 3 حقوق سیکھتے ہیں:

پہلا حق: اطاعت و فرمابرداری

وضاحت: اَمّی اَبُّو کی ہر جائزِ بات ماننا فرض ہے۔[2] لہٰذا اماں باپ کسی بات کا حکم دیں یا کسی بات سے منع کریں تو فوراً اُن کی بات مان لیا کیجیے! ادب اسی میں ہے کہ روز مرّہ کے چھوٹے موٹے کاموں میں بھی ان کی فرماں برداری کی جائے، مثلاً ❁ اَمّی جان نے بازار سے کچھ لانے کا فرمایا، فوراً لا دینا ❁ بعض دفعہ پانی باہَر سے بھر کر لانا پڑتا ہے، یہ بھر لانے کا فرمادیا، تو بھر لانا ❁ حکم دیا کہ موبائل مت چلاؤ! تو مت چلایئے ❁ حکم ہوا: جلدی سو جاؤ! تو جلدی سو جایئے! غرض: ماں باپ اُٹھنے کا فرمائیں تو بندہ اُٹھ جائے، بیٹھنے کا فرمائیں تو بندہ بیٹھ جائے۔ یُوں ہر ہر بات میں اُن کی فرماں برداری کی جائے۔ اسی میں ادب ہے، یہی ضروری ہے۔ اگر ہمارے بات نہ ماننے کے سبب اُن کا دِل دُکھ گیا تو مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک ناراض ہو سکتا ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے اس حال میں شام کی کہ ماں باپ کے بارے میں اللہ پاک کی نافرمانی کرتا ہے، اس کے لیے جہنّم

---

1 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:187، حدیث:5664۔
2 ... فتاوی رضویہ، جلد:21، صفحہ:157، بتغیر قلیل۔

کے 2 دروازے کُھل جاتے ہیں۔[1]

نوٹ: ماں باپ کسی ناجائِز کام کا حکم دیں تو اس میں ان کی اطاعت جائِز نہیں کیونکہ اللہ و رسول کا حق ماں باپ سے زیادہ ہے۔ البتہ اس صُورت میں بھی ان کی بے ادبی کی اجازت نہیں ہو گی، مثلاً ماں باپ داڑھی منڈانے کا کہیں تو ان سے لڑائی، جھگڑا نہ کریں، ادب کے ساتھ معذرت کر لیں یا خاموشی اختیار فرمائیں۔

دوسرا حق: والدین کو راضی رکھنا

وضاحت: فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: ماں باپ کو راضِی رکھنا واجِب اور ناراض کرنا حرام ہے۔ ایک جگہ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: ناراض اور راضی کرنا ان کے واضح حکم کے ساتھ خاص نہیں[2] (یعنی اگر والدین نے حکم نہ بھی دیا ہو، لیکن معلوم ہو کہ فُلاں کام کرنے سے وہ ناراض ہوں گے تب بھی اس کام سے بچنا ضروری ہو گا)۔ اب ہر کوئی غور کر لے کہ ہمارے کس کام سے ماں باپ کو تکلیف ہوتی ہے، کس سے نہیں ہوتی، مثلاً ❁ بیٹا سگریٹ پیتا ہے، ماں باپ کو اس سے تکلیف ہوتی ہے، اب ضروری ہے کہ یہ سگریٹ نہ پیئے ❁ بیٹا بُرے دوستوں کے پاس بیٹھتا ہے، ماں باپ کو تکلیف ہوتی ہے، اب ماں باپ کو منانے کے لیے ایسے دوستوں کو چھوڑ دینا ضروری ہو گا ❁ یونہی ایسے کام جو ماں باپ کی بے عزّتی کا سبب بنتے ہوں، مثلاً محلّے سے بیٹے کی شکایتیں آنا، ایسے کاموں سے بچنا بھی ضروری ہے۔ **حدیث شریف میں ہے:** اللہ پاک کی رِضا، والدین کی رِضا میں اور اللہ پاک کی ناراضی، والدین کی ناراضی میں ہے۔[3]

---

1 ... شعب الایمان، باب فی بر الوالدین، جلد:6، صفحہ:206، حدیث:7916۔
2 ... فتاوی رضویہ، جلد:10، صفحہ:679، ملخصًا۔
3 ... شعب الایمان، باب فی بر الوالدین، جلد:6، صفحہ:177، حدیث:7830۔

تیسرا حق: والدین کی خِدمت کرنا

وضاحت: خِدمت کی مختلف صُورتیں ہوسکتی ہیں، مثلاً ❁ انہیں اچھے کھانے کھلانا ❁ ہاتھ پاؤں دبانا ❁ سر میں تیل لگانا، مالش کر دینا تاکہ انہیں سکون ملے ❁ ان کی ضروریات کا خیال رکھنا ❁ پسند کی چیزیں حاضِر کرنا ❁ کپڑے جوتی وغیرہ چیزیں خرید کر دیتے رہنا ❁ بیمار ہو جائیں تو دوا وغیرہ دِلوانا، ان کی صحت کے لیے دُعائیں کرنا ❁ ان کے پاس بیٹھنا، باتیں کرنا، انہیں وقت دینا ❁ ان کی مالِی خِدمت کرنا وغیرہ سب خِدمت ہی کی صُورتیں ہیں۔ خصوصًا جب ماں باپ بوڑھے ہو جائیں، تب ان خِدمتوں کے زیادہ محتاج ہوتے ہیں۔ مسلم شریف میں ہے: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 بار فرمایا: وہ ذلیل و خوار ہے، وہ ذلیل و خوار ہے، وہ ذلیل و خوار ہے۔ عرض کی گئ: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کون ذلیل و خوار ہے؟ فرمایا: جو اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پائے اور (ان کی خِدمت کرکے) جنت میں داخِل نہ ہو سکے۔[1]

دہرائی

آج ہم نے والدین کے یہ 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بٹھا لیجیے: (1): اِطاعت و فرماں برداری (2): والدین کو راضی رکھنا (3): والدین کی خِدمت کرنا۔

دعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دِل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔[2]

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب رغم انف ...الخ، صفحہ: 991، حدیث: 2551۔

2 ... مسند امام احمد، جلد: 5، صفحہ: 746، حدیث: 14046، دار الکتب العلمیہ۔

(8)...والدین کے 3 حقوق (قسط دوم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 1 بار درودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس پر 10 رَحمتیں بھیجتا ہے۔[1]

صلّوا علی الحبیب صلّی اللہُ علٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیْكَ ؕ (پ:21، لقمان:14)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھنے کے بعد افضل عمل والدین سے حُسنِ سُلوک کرنا ہے۔[2]

والدین کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ و رسول نے ہمیں والدین کے ساتھ نیکی اور بھلائی کا حکم دیا ہے۔ یہ جنّت میں لے جانے والا عمل ہے۔ والدین کے بہت سے حقوق ہیں، جن میں سے 3 ہم پہلے سیکھ چکے 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں: (1): اِطاعت و فرماں برداری (2): والدین کو راضی رکھنا (3): والدین کی خِدمت کرنا۔

1 ... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ۔۔۔ الخ، صفحہ:159، حدیث:408۔

2 ... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب فضل الجہاد والسیر، صفحہ:724، حدیث:2782، ملخصًا۔

www.dawateislami.net

مزید 3 حقوق جو آج سیکھنے ہیں:

پہلا حق: والدین کا ادب واِحترام کرنا

وضاحت: دینِ اسلام نے والدین کے ادب واِحترام کی بہت تاکید فرمائی ہے، والدین کے ادب واِحترام کی بہت سی صورتیں ہیں۔ مثلاً ❁ امّی جان یا اَبّو جان کو تشریف لاتا دیکھیں تو تعظیماً کھڑے ہو جایئے ❁ ان سے آنکھیں ملا کر بات نہ کیجیے ❁ اگر وہ بُلائیں تو فوراً حاضِر ہو جایئے ❁ تمیز کے ساتھ آپ، جناب سے بات کیجیے ❁ ان کی موجودگی میں ہرگز اپنی آواز بُلند نہ کیجیے وغیرہ وغیرہ۔ آج کل اس حق کی طرف توجہ بہت ہی کم ہے ❁ ماں باپ کے سامنے آواز اُونچی کرنا ❁ ان سے اُلجھنا، لڑنا ❁ تم نے ہمارے لیے کِیا ہی کیا ہے وغیرہ بے ادبی اور دِل آزاری والے جملے کہنا ❁ ان کی غیبت کرنا ❁ دوست احباب کے سامنے ان کی بُرائیاں کرنا وغیرہ عام ہے، بلکہ ماں باپ کو مارنے اور مَعَاذَ اللہ! قتل تک کر ڈالنے کی خبریں بھی اَخباروں میں چھپتی رہتی ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ماں باپ کی بے ادبیوں سے محفوظ فرمائے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ اپنے والِد سے آگے نہ چلو ❁ انہیں گالی مت دو ❁ ان کے بیٹھنے سے پہلے نہ بیٹھو ❁ اور انہیں نام لے کر مت پکارو۔(1)

دوسرا حق: والدین کے لیے دعا کرنا

وضاحت: جن کے ماں باپ زِندہ ہیں، وہ بھی ان کے لیے دُعا کریں اور جن کے ماں باپ وفات پا چکے ہیں، وہ تو لازمی دُعا کریں کہ اب انہیں دُعا ہی کی زیادہ حاجت ہے۔ نبی کریم، رؤوف الرحیم نے فرمایا: والِد کی وفات کے بعد ان کے لیے بخشش کی دُعا کرنا،

---

1 …الجامع في الحدیث لابن وھب، صفحہ: 212، حدیث: 139۔

نیکی ہے۔[1] منقول ہے: والدین کے لیے دعا چھوڑنا (رزق میں) بے برکتی کا سبب ہے۔[2]

تیسرا حق: والدین کے مُتَعَلِّقِین سے صلۂ رحمی کرنا

وضاحت: یعنی والدین کے رشتہ داروں اور دوستوں وغیرہ سے حُسْنِ سُلُوک کرنا۔ رسولِ ذِیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ایک شخص نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا والدین کی وفات کے بعد ان کے ساتھ نیکی کی کوئی صورت ہے؟ فرمایا: ہاں ❁ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنا ❁ ان کے لیے بخشش کی دعا کرنا ❁ ان کی وصیت کو پورا کرنا ❁ **ان کے رشتہ داروں سے صلۂ رحمی کرنا ❁ اور ان کے دوستوں کا اِحْتِرام کرنا۔**[3] ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ عنہ ایک بار سواری پر سوار ہو کر کہیں جارہے تھے، راستے میں ایک شخص ملا، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس کو سواری پر سوار کیا اور اپنا مبارک عمامہ بھی اسے عطا فرمایا، صحابۂ کرام نے کہا: اللہ پاک آپ کی مغفرت فرمائے، آپ نے اپنی سواری اور عمامہ اس کو کیوں عطا فرمایا؟ عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اس شخص کے والِد میرے والِد عمر بن خطاب رَضِیَ اللہُ عنہ کے دوست تھے، دوجہاں کے تاجدار، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنے والِد کے دوستوں سے حُسْنِ سُلُوک کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔[4]

دہرائی

آج ہم نے والدین کے 3 حقوق سیکھے ہیں، انہیں ذہن میں بِٹھا لیجیے! (1): والدین کا ادب واِحْتِرام کرنا (2): والدین کے لیے دُعا کرنا (3): والدین کے مُتَعَلِّقِین سے صلۂ رحمی کرنا۔

1 ... معجم الصحابہ لابن قانع، ابو اسید الساعدی، جلد: 3، صفحہ: 37۔
2 ... تنبیہ الغافلین، باب حق الوالدین، صفحہ: 69، مفہومًا، دار الکتب العلمیہ۔
3 ... ابو داود، کتاب الادب، باب فی بر الولدین، صفحہ: 802، حدیث: 5142۔
4 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل صلۃ اصدقاء۔۔۔ الخ، صفحہ: 996، حدیث: 2552۔

www.dawateislami.net

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔[1]

(9)...والدین کے 3 حقوق (قسط سوم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 1 مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اَعمال میں 10 نیکیاں لکھتا ہے۔[2]

صَلُّوا علَی الحبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْنًاؕ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَاؕ (پ:20، عنکبوت:8)

ترجمۂ کنزُالعرفان: اور ہم نے (ہر) انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تاکید کی اور (اے بندے!) اگر وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو تُو ان کی بات نہ مان۔

---

1 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب مایقول الرجل اذا خاف قوما، صفحہ:250، حدیث:1537۔

2 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:144، حدیث:174۔

www.dawateislami.net

فرمانِ آخری نبی

جو شخص اپنے والدین کی وفات کے بعد ❁ اِن کی قَسم پوری کرے ❁ اِن کا قرض اتارے ❁ کسی کے ماں باپ کو بُرا بھلا کہہ کر اِنہیں بُرا بھلا نہ کہلوائے، وہ والدین کا فرماں بردار لکھ دیا جاتا ہے، اگرچہ اِن کی زندگی میں نافرمان تھا اور جو (والدین کی وفات کے بعد) ❁ اِن کی قسم پوری نہ کرے ❁ اِن کا قرض نہ اتارے ❁ دوسروں کے والدین کو بُرا بھلا کہہ کر اِنھیں بُرا بھلا کہلوائے، وہ والدین کا نافرمان لکھ دیا جاتا ہے، اگرچہ ان کی زندگی میں فرماں بردار تھا۔[1]

والدین کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ و رسول نے ہمیں والدین کے ساتھ نیکی اور بھلائی کا حکم دیا ہے۔ یہ جنّت میں لے جانے والا عمل ہے۔ والدین کے بہت سے حقوق ہیں، جن میں سے 6 حقوق ہم پہلے سیکھ چکے 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں:

(1): اطاعت و فرماں برداری (2): والدین کو راضی رکھنا (3): والدین کی خِدمت کرنا (4): ادب واِحتِرام کرنا (5): والدین کے لیے دعا کرنا (6): والدین کے متعلقین سے صلۂ رحمی کرنا۔

مزید 3 حقوق جو آج سیکھنے ہیں:

پہلا حق: والدین کو بُرا بھلا نہ کہنا

وضاحت: والدین کو سَبّ و شَتم (بُرا بھلا کہنا) کبیرہ گناہ ہے۔[2] والدین کو بُرا بھلا کہنے کی چند صورتیں ہیں: (1): مَعاذَ اللہ! خود اپنی زبان سے والدین کو برا بھلا کہنا ❁ ان کو عیب لگانا ❁ غیبتیں کرنا ❁ گالیاں بکنا وغیرہ۔ مِعْراج کی شب نبیوں کے سردار، رسولوں

---

1 .... معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:381، حدیث:4891۔

2 .... لمعات التنقیح، کتاب الآداب، باب البر، جلد:8، صفحہ:211، تحت الحدیث:4916، ملخصًا، مکتبہ رحمانیہ۔

www.dawateislami.net

کے سالار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوزخ میں کچھ ایسے لوگ دیکھے، جو آگ کی شاخوں سے لٹکے ہوئے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں اپنے والِدَین کو گالیاں دیتے (بُرا بھلا کہتے) تھے۔[1] (2): ایسے کام کرنا کہ لوگ آپ کے والدین کو ❁ بُرا بھلا کہیں ❁ ان کی بے عزّتی کریں وغیرہ۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندے کا اپنے والدین کو گالی دینا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا کوئی اپنے والدین کو بھی گالی دے سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں یہ کسی کے باپ کو گالی دے تو وہ اِس کے باپ کو گالی دے اور یہ کسی کی ماں کو گالی دے تو وہ اِس کی ماں کو گالی دے۔[2]

دوسرا حق: والدین کی وفات کے بعد ان کی تجہیز و تکفین وغیرہ کا انتظام کرنا

وضاحت: خدانخواستہ اگر والدین میں سے کوئی وفات پا جائیں تو ان کے ❁ غسل ❁ کفن ❁ نمازِ جنازہ اور ❁ دفنانے کا انتظام کیا جائے، ان سب کاموں میں سنّت و مُستَحَبّات کا خیال رکھا جائے تاکہ میت کو ان سنّت و مُستَحَبّات کی برکتیں حاصِل ہوں، بہتر یہ ہے کہ اولاد یہ کام خود کرے، اگر اولاد میں سے کوئی بھی یہ کام نہ جانتا ہو تو کوئی بھی نیک پرہیز گار شخص کر دے تو بھی حرج نہیں۔ یاد رہے! ان سب کاموں میں جلدی کی جائے بلاوجہ تاخیر کرنا سخت منع ہے، حدیثِ پاک میں ہے: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو اسے نہ روکو اور جلدی دفن کرو۔[3]

---

1 .... الکبائر لذھبی، الکبیرۃ الثامنۃ عقوق الوالدین، صفحہ: 31، دار الثریہ للنشر۔
2 .... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا، صفحہ: 53، حدیث: 146۔
3 .... معجم کبیر، جلد: 12، صفحہ: 444، حدیث: 13613۔

تیسرا حق: والدین کا قرض ادا کرنا

وضاحت: والدین پر قرض ہو تو ان کی زندگی میں بھی ان کے ساتھ مل کر قرض ادا کرنا اور اگر والدین وفات پا جائیں تو ان کا قرض اتارنے میں جتنا ہو سکے جلدی کرنا۔ میرے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسلمان کی روح اپنے قرض کی وجہ سے اس وقت تک مُعَلَّق رہتی ہے (یعنی جنت میں جانے سے روک دی جاتی ہے)، جب تک کہ اس کا قرض ادا نہ کر دیا جائے۔[1]

دہرائی

آج ہم نے والدین کے 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بیٹھا لیجیے! (1): والدین کو بُرا بھلا نہ کہنا (2): والدین کی وفات کے بعد اِن کی تجہیز و تکفین وغیرہ کا انتظام کرنا (3): والدین کا قرض ادا کرنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

ادائے قرض کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 .... ترمذی، ابواب الجنائز، باب ماجاء عن۔۔۔الخ، صفحہ: 280، حدیث: 1078۔

2 .... مستدرک، کتاب الدعاء۔۔۔الخ، باب دعاء دخول السوق، جلد: 2، صفحہ: 230 حدیث: 2016۔

www.dawateislami.net

(10)...والدین کے 3 حقوق (قسط چہارم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر درود پاک پڑھنا پُل صراط پر نور ہے، جو جمعہ کے دن مجھ پر 80 بار درود پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ-اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا ﴿۲۳﴾

(پ:15، بنی اسرائیل:23)

ترجمۂ کنزُ العرفان: اور تمہارے ربّ نے حکم فرمایا کہ اُس کے سِوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سُلوک کرو۔ اگر تیرے سامنے اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن سے اُف تک نہ کہنا اور اُنہیں نہ جھڑکنا اور اُن سے خوبصورت، نَرم بات کہنا۔

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے 3 بار فرمایا: کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ کبیرہ گُناہوں میں سب سے بڑا گناہ کونسا ہے، عرض کی گئی: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ

---

1 ...الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، باب مختصر من الصلاۃ۔۔۔الخ، صفحہ:14، حدیث:22۔

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ضرور بتائیے، فرمایا: اللہ پاک کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔[1]

والدین کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ و رسول نے ہمیں والدین کے ساتھ نیکی اور بھلائی کا حکم دیا ہے۔ یہ جنّت میں لے جانے والا عمل ہے۔ والدین کے بہت سے حقوق ہیں، جن میں سے 9 ہم پہلے سیکھ چکے، 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں: (1): اِطاعت و فرماں برداری (2): والدین کو راضی رکھنا (3): والدین کی خِدمت کرنا (4): ادب و اِحترام کرنا (5): والدین کے لیے دعا کرنا (6): والدین کے متعلقین سے صلۂ رحمی کرنا (7): والدین کو بُرا بھلا نہ کہنا (8): والدین کی وفات کے بعد ان کی تجہیز و تکفین (کفن و دفن) وغیرہ کا انتظام کرنا (9): والدین کا قرض ادا کرنا۔

مزید 3 حقوق جو آج سیکھنے ہیں:

پہلا حق: والدین کی وَصِیَّت پوری کرنا

وضاحت: مرنے والا اپنی موت سے پہلے جو پیغام دیتا ہے کہ میرے مرنے کے بعد اِس طرح کرنا **وَصِیَّت** کہلاتا ہے۔[2] مثلاً والِد نے مرنے سے پہلے کہا: ❁ میرا اِتنا مال صدقہ کر دینا ❁ میرے مال سے مسجد، مدرسہ بنا دینا وغیرہ۔ والدین کے حقوق میں سے ہے کہ اُن کی جائز وَصِیَّتیں پوری کی جائیں اور اُن کے ہر جائز حکم کو پورا کرنے کی کوشش کرے، اُنہوں نے کسی سے وعدہ کیا ہو، اُس کو پورا کرے۔

ضروری مسئلہ: وصیت کے متعلق یہ یاد رہے کہ ❁ مال کے متعلق وَصِیَّت مثلاً ❁ میرا

---

1 .... الادب المفرد، باب عقوق الوالدین، صفحہ: 17، حدیث: 15، دار الکتب العلمیہ۔

2 .... تفسیر نعیمی، پ: 1، بقرۃ، تحت آیت: 132، جلد: 1، صفحہ: 749۔

www.dawateislami.net

مال غریب لوگوں میں تقسیم کر دینا ❁ میرا مال مسجد، مدرسہ یا کسی فَلاحی تنظیم کو دے دینا وغیرہ اِس طرح کی وَصِیَّت کو میت کے ایک تہائی مال (یعنی مکمل مال کے تیسرے حصے) سے ہی پورا کیا جائے گا۔ اگر والدین نے ایک تہائی (یعنی مکمل مال کے تیسرے حصے) سے زیادہ مال کی وَصِیَّت کی ایسی صورت میں اُن کے فوت ہونے کے بعد تمام وارثین ایک تہائی مال سے زیادہ کی وَصِیَّت نافذ کرنے کی اجازت دے دیں، جبکہ وہ سب اجازت دینے کے اہل بھی ہوں (یعنی سب عاقِل بالغ ہوں) تو اِس صورت میں تہائی مال سے زیادہ کی وَصِیَّت پوری کرنا بھی جائز ہے۔[1]

نوٹ: وَصِیَّت کے مسائل کے مُتَعَلِّق تفصیلی معلومات کے لیے دارُ الاِفتاء اہلسنت سے رابطہ کیجیے۔

دوسرا حق: والدین کی قبر کی زیارت کرنا

وضاحت: یعنی والدین کی قبر پر وقتاً فوقتاً حاضری دیتے رہنا، راستے میں والدین کی قبر آئے تو حاضری دیئے بغیر نہ گزرنا اور ہفتہ میں کم از کم ایک بار والدین کی قبر پر حاضری ضرور دینا، وہاں جا کر سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت کر کے، فاتحہ و دُرود و سلام پڑھ کر انہیں ایصالِ ثواب کرنا، اُن کی بخشش اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کرنا ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو ہر جمعہ کو اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے، اللہ پاک اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کو والدین کا فرماں بردار لکھ دیتا ہے۔[2] ❁ ایک حدیثِ پاک میں ہے: جو ثواب کی نیّت سے اپنے والدین کی قبر کی زیارت کرے وہ مقبول حج کرنے والے کی طرح ہے اور ❁ جو بکثرت والدین

---

1 .... فتاویٰ اہلسنت، ریفرینس نمبر: Aqs-2017۔
2 .... نوادر الاصول، الاصل الخامس عشر فی تحقیق التھدید علی زوارات القبور، جلد: 1، صفحہ: 72۔

کی قبر کی زیارت کرے، فرشتے اس کی قبر کی زیارت کرنے کے لیے آئیں گے۔[1]

تیسرا حق: مرحوم والدین کو اپنے گناہوں سے تکلیف نہ دینا

وضاحت: یہ والدین کا اَہم ترین حق ہے کہ ہر طرح کے چھوٹے، بڑے گناہ سے بچے، زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے، کیونکہ والدین کو قبر میں اولاد کے تمام اعمال کی خبر پہنچتی ہے، نیکیاں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں، گناہ دیکھ کر غمگین ہوتے ہیں اور ان کے دِل کو صدمہ پہنچتا ہے۔ نبیِ کریم، رؤوفُ الرحیم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بندوں کے اعمال ہر پیر اور جمعرات کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں اور ہر جمعہ کو انبیاء کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام اور والدین کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں، وہ نیک اعمال کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور اس کے سبب ان چہرے کی روشنی بڑھ جاتی ہے تو اللہ سے ڈرو اور اپنے مرحوم والدین کو اپنے گناہوں سے تکلیف نہ دو۔[2]

دہرائی

آج ہم نے والدین کے 3 حقوق سیکھے ہیں، دوہرا لیجیے (1): والدین کی وَصِیَّت پوری کرنا (2): والدین کی قبر کی زیارت کرنا (3): مرحوم والدین کو اپنے گناہوں سے تکلیف نہ دینا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ لَنَا فِیۡهِ وَزِدۡنَا مِنۡهُ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عنایت فرما۔[3]

1 .... نوادر الاصول، الاصل الخامس عشر فی تحقیق التھدید علی زوارات القبور، جلد: 1، صفحہ: 72۔
2 .... الجامع الصغیر، صفحہ: 199، حدیث: 3316۔
3 .... ابوداود، کتاب الاشربۃ، باب مایقول اذا شرب اللبن، صفحہ: 590، حدیث: 3730۔

www.dawateislami.net

(11)...اَوْلاد کے 3 حقوق (قسط اول)

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر درود پاک پڑھنا پُل صراط پر نور ہے، جو جمعہ کے دن مجھ پر 80 بار درودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا (پ:28، تحریم:6)

ترجمۂ کنزُ العرفان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ۔

یعنی اے ایمان والو! ❁ اللہ پاک کی عبادات کرکے، اللہ پاک کے احکامات کی پیروی کرکے خود کو اور ❁ اپنے اہل و عیال کی اچھی تربیت کرکے، اچھے آداب سیکھا کر انہیں جہنم کی آگ سے بچاو...![2]

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

أَكْرِمُوْا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوْا أَدَبَهُمْ

ترجمہ: اپنی اَوْلاد کا اِکرام کرو اور انہیں اچھے آداب سکھاؤ۔[3]

---

1 ...الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، باب مختصر من الصلاۃ...الخ، صفحہ:14، حدیث:22۔

2 ....تفسیرِ نور لعرفان، پ28، التحریم، تحت الآیۃ:6، صفحہ:895۔

3 ....ابن ماجہ، کتاب الادب، باب بر الوالد والاحسان الی البنات، صفحہ:591، حدیث:3671۔

اولاد کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلاد اللہ پاک کی ایک عظیم نعمت ہے، دینِ اسلام نے جس طرح والدین کے حقوق ادا کرنے کی تاکید فرمائی ہے، اسی طرح اَوْلاد کے حقوق ادا کرنے کا بھی حکم فرمایا ہے، لہٰذا بیٹا ہو یا بیٹی اَوْلاد کے والدین پر بہت سے حقوق ہیں۔ جن میں سے 3 حقوق ہم آج سیکھیں گے۔

آیئے! سیکھتے ہیں:

پہلا حق: اچھی ماں کا انتخاب

وضاحت: اولاد کا سب سے پہلا حق جو ان کی پیدائش سے بھی پہلے ہے، وہ اپنی اولاد کے لیے اچھی ماں کا انتخاب کرنا ہے کہ بچے کی زندگی میں ماں کی بڑی اہمیت ہے، ماں جتنی اچھی ہوگی، اَوْلاد کی تربیت اتنی ہی اچھی ہوگی کیونکہ عِلْم وتربیت کی ابتدا ماں کی گود سے ہی ہوتی ہے، لہٰذا نِکاح کے لیے اچھی بااخلاق وباکردار خاتون کا انتخاب کرنا اَوْلاد کا پہلا حق ہے۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عورت سے نکاح کرنے میں 4 باتوں کا لحاظ کیا جاتا ہے: (1): مال (2): حسب، نسب (3): خوبصورتی اور (4): دین داری، پھر پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم دین داری کو ترجیح دو۔ [1]

دوسرا حق: بچے کے کان میں اذان دینا

وضاحت: پیدائش کے بعد بچے کے کان میں اذان دینا سنّت ہے۔ [2] پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ہاں بچّہ پیدا ہو اس کے دائیں کان میں **اذان** اور بائیں کان میں **اقامت** کہی جائے تو بچّہ **اُمُّ الصِّبْیان** (یعنی مرگی کے مرض

---

1 ....بخاری، کتاب النکاح، باب الاکفاء فی الدین، صفحہ:1312، حدیث:5090۔

2 ....لمعات التنقیح، کتاب الصید والذبائح، باب العقیقۃ، جلد:7، صفحہ:220، تحت الحدیث:4158۔

(*Epilepsy*))سے محفوظ رہے گا۔[1] امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بچّہ پیدا ہونے کے بعد جو اذان میں دیر کی جاتی ہے، اس سے اکثر مرگی کا مرض ہو جاتا ہے، اگر بچّے کی پیدائش کے بعد پہلا کام یہ کیا جائے کہ نہلا کر بچّے کے کان میں اذان و اقامت کہہ دی جائے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم عمر بھر بلاؤں وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔[2] بچے کے کان میں اذان ویسے ہی دی جائے جیسے نماز کے لیے دی جاتی ہے، بہتر یہ ہے کہ سیدھے کان میں 4 مرتبہ اذان اور الٹے کان میں 3 مرتبہ تکبیر کہی جائے۔

تیسرا حق: تَحْنِیک (گھٹی یا گُڑتی دینا)

وضاحت: کھجور یا کوئی میٹھی چیز اپنے منہ میں چبا کر بچّے کے منہ میں رکھنے کو **تَحْنِیک** کہتے ہیں۔ اس کو گُھٹی یا گُڑتی بھی کہا جاتا ہے۔ تَحْنِیک (گھٹی دینا) سنّت ہے۔[3]

تَحْنِیک سے مُتعلِق مدنی پھول: ❁ تَحْنِیک (یعنی گُھٹی دینے) والا کھجور وغیرہ اپنے مُنہ میں چبا کر نَرْم کرے، پھر بچّے کے مُنہ میں ڈال دے ❁ آج کل تَحْنِیک (یعنی گُھٹی دینے) وقت کھجور وغیرہ اپنے منہ میں چبائے بغیر بچّے کے منہ میں ڈال دی جاتی ہے، یہ تَحْنِیک (یعنی گُھٹی دینے) کا درست طریقہ نہیں ❁ تحنیک کسی نیک، صالح پرہیز گار سے کروانا بہتر ہے، اس کی برکتیں نصیب ہوں گیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے: نبی کریم، رؤوفُ الرحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں بچّے لائے جاتے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان کے لیے برکت کی دعا فرماتے اور تَحْنِیک فرماتے۔[4]

---

1 ....الجامع الصغیر، صفحہ:545، حدیث:9085۔
2 ....ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ:417-418، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
3 ....لمعات التنقیح، کتاب الصید والذبائح، جلد:7، صفحہ:164، تحت حدیث:4080۔
4 ....مسلم، کتاب الطہارۃ، باب حکم بول الطفل الرضیع۔۔۔الخ، صفحہ:123، حدیث:286۔

www.dawateislami.net

دہرائی

آج ہم نے اولاد کے 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بٹھا لیجیے: (1): اچھی ماں کا انتخاب (2): بچّے کے کان میں اذان دینا (3): تَحْنِیک کرنا (گُھٹی دینا)۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

فرض نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

ترجمہ: اے اللہ! تُو سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، تُو برکت والا ہے اے جلال و بزرگی والے![1]

(12)...اَوْلاد کے 3 حقوق (قسط دوم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 1 مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رَحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اَعمال میں 10 نیکیاں لکھتا ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ (پ16، طٰہٰ:132)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی نماز پر ڈٹے رہو۔

1 ....مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب استحباب الذکر، صفحہ: 217، حدیث: 592۔

2 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 144، حدیث: 174۔

www.dawateislami.net

مَعْلُوم ہوا: اَہْل و عیال یعنی آل، اَوْلاد کو نماز کی تلقین کرنا بھی ہماری ذِمّہ داری میں شامِل ہے۔

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آدمی اپنے اَہْل واعیال کا مُحافِظ ہے اوراس سے اس کے اَہْل و عیال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔[1]

علامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی آدمی سے سُوال ہو گا کہ اس نے اپنی اَہلیہ اور بچّوں کے حقوق پُورے ادا کیے یا نہیں کیے۔[2]

اَوْلاد کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلاد کے بہت سارے حقوق ہیں، جن میں سے 3 حقوق ہم پہلے سیکھ چکے، 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے پہلے سیکھے ہوئے حقوق دہرا لیتے ہیں: (1): اچھی ماں کا انتخاب (تربیت کی ابتدا ماں کی گود سے ہوتی ہے، ماں جتنی اچھی ہو گی، اولاد کی تربیت اتنی اچھی ہو گی) (2): بچّے کے کان میں اذان دینا (3): تَحْنِیک کرنا (گُھٹّی دینا)۔

مزید 3 حقوق جو آج سیکھنے ہیں:

پہلا حق: بچّے کا اچھا نام رکھنا

وضاحت: اچھے معنٰی والے نام کو اچھا کہتے ہیں۔ افضل یہ ہے کہ وہ نام رکھیں جن کی احادیث میں فضیلت بیان ہوئی ہے یا اللہ والوں یعنی نبیوں، ولیوں کے نام پر نام رکھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم ان کا فیضان بھی نصیب ہو جائے گا۔ حدیث پاک میں فرمایا: جس کے ہاں

---

1 ...ابو داود، کتاب الخراج والامارۃ، باب: ما یلزم الامام ۔۔۔الخ، صفحہ: 481، حدیث 2928، ملخصًا۔

2 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الامارۃ والقضاء، جلد: 7، صفحہ: 241، تحت الحدیث: 3685، دار الکتب العلمیہ۔

بچّہ پیدا ہو، اسے چاہیے کہ اس کا اچھا نام رکھے۔[1]

نوٹ: بیٹے کا نام محمد یا اَحمد رکھیے! احادیثِ کریمہ کے مُطابِق ❁ جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ اس کا نام محمد رکھے تو اس کی برکت سے وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔[2]

❁ جس کا نام اَحمد یا محمد ہو وہ جہنم میں نہ جائے گا۔[3] ❁ جس نے میرے نام پر نام رکھا، قیامت تک صبح شام اس پر برکتیں نازل ہوتی رہیں گی۔[4]

نوٹ: ناموں کے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب نام رکھنے کے احکام پڑھیے۔

دوسرا حق: عقیقہ کرنا

وضاحت: بچّہ یا بچّی پیدا ہونے کے شکرانے میں جو جانور ذَبح کیا جاتا ہے، اسے **عَقِیقَہ** کہتے ہیں۔ عقیقہ سنّت ہے۔ اس کی برکت سے بچّہ آفتوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔[5]

عقیقے سے متعلق مدنی پھول: ❁ عقیقہ ساتویں دن کرنا افضل ہے، مثلاً بچّہ بُدھ کو پیدا ہوا تو عقیقہ آیندہ منگل کو کریں۔ مثال کے طور پر اگر اس منگل کو نہ کر پائیں تو زندگی میں جب بھی عقیقہ کرنا چاہیں، منگل ہی کو کریں تاکہ ساتویں دِن ہی ہو۔[6]

❁ عقیقہ میں ایک بکرا یا بکری ذَبح کی جائے ❁ بہتر یہ ہے کہ لڑکے کے عقیقے میں 2 بکرے اور لڑکی کے عقیقے میں ایک بکری ذَبح کی جائے، اگر اس کا لحاظ نہ بھی کریں تو

1... شعب الایمان، الستون من شعب الایمان وھو باب۔۔۔ الخ جلد:6، صفحہ:401، حدیث:8666۔
2... کنز العمال، کتاب النکاح جلد:8، جز:16 صفحہ:175، حدیث:45215۔
3... فردوس الاخبار، جلد:5، صفحہ:472، حدیث:8515، دار الکتاب العربی۔
4... کنز العمال، کتاب النکاح جلد:8، جز:16 صفحہ:175، حدیث:45215۔
5... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:4، ملخصًا۔
6... فتاوی رضویہ، جلد:20، صفحہ:586، ملخصًا۔

حرج نہیں[1] ❁ مثلاً سات بچّے ہوں تو ایک ہی بڑا جانور سب کے عقیقے کے لیے قربان کیا جاسکتا ہے[2] ❁ قربانی کے بڑے جانور میں بھی عقیقے کا حصّہ شامِل کیا جاسکتا ہے۔[3]

نوٹ: عقیقے کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **عقیقے کے بارے میں سوال جواب** پڑھ لیجیے!

تیسرا حق: اچھی تربیت کرنا

وضاحت: بچّوں کو اسلامی تعلیمات اور اسلامی آداب سکھانا **اچھی تربیت** ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: والد کا اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنا، بہترین تحفہ ہے۔[4] بچّوں کی اچھی تربیت کیسے کی جائے، اس بارے میں معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **تربیتِ اولاد** پڑھ لیجیے!

دہرائی

آج ہم نے اَوْلاد کے 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بٹھا لیجیے: (1): بچّے کا اچھا نام رکھنا (2): عقیقہ کرنا (3): اچھی تربیت کرنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

تیل لگاتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

---

1 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:357۔
2 ... فتاویٰ اہلِ سنت، ریفرنس نمبر:Grw-221۔
3 ... فتاویٰ اہلسنت، ریفرنس نمبر:Web-71۔
4 ... ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی ادب الولد، صفحہ:477، حدیث:1952۔

www.dawateislami.net

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بغیر بِسْمِ اللہ پڑھے تیل لگائے، اس کے ساتھ 70 شیطان تیل لگاتے ہیں۔[1]

(13)...اولاد کے 3 حقوق (قسط سوم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پُل صراط پر نور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار درودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ (پ:9، انفال:28)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایک امتحان ہے۔

فتنہ یعنی آزمائش، امتحان۔ آیت کا معنٰی ہے: اللہ پاک نے تمہیں مال اور اَوْلاد عطا کیے، اس میں تمہارا امتحان ہے، دیکھا جائے گا کہ ان کے معاملے میں اللہ پاک کے اَحکام کی کتنی حفاظت کرتے ہو۔[3]

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے بچّوں کی ضرورت

1 ... عمل الیوم واللیلۃ، باب تسمیۃ اذا دھن، صفحہ:78، حدیث:175۔
2 ... الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، باب مختصر من الصلاۃ۔۔۔ الخ، صفحہ:14، حدیث:22۔
3 ... تفسیر مدارک، پ:9، انفال، تحت الآیۃ:28، جلد:1، صفحہ:640۔

www.dawateislami.net

پوری کرنے کے لیے گھر سے (کمانے) نکلا وہ راہِ خدا میں ہے۔[1]

اَولاد کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اَولاد کے بہت سے حقوق ہیں، جن میں سے 6 حقوق ہم پہلے سیکھ چکے، 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں: (1): اچھی ماں کا انتخاب (تربیت کی ابتدا ماں کی گود سے ہوتی ہے، ماں جتنی اچھی ہوگی، اولاد کی تربیت اتنی اچھی ہوگی) (2): بچّے کے کان میں اذان دینا (3): تَحنِیک (یعنی گھٹی دینا) (4): بچّے کا اچھا نام رکھنا (5): عقیقہ کرنا (6): اچھی تربیت کرنا۔

مزید 3 حقوق جو آج سیکھنے ہیں:

پہلا حق: اَولاد میں برابری کرنا

وضاحت: حدیثِ پاک میں فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنی اَولاد میں انصاف کرو...![2]

اَولاد کے درمیان برابری کی مثالیں: ❁ تمام بچّوں کو برابر، برابر پیار کرے حتی کہ بوسہ دینے میں بھی برابری کرے ❁ تحفہ وغیرہ دے تو سب کو دے ❁ تمام بچّوں کو ایک جتنا خرچ دے ❁ اگر بچّے ایک جیسی غلطی کریں تو سزا دینے میں بھی برابری کرے۔

اَولاد میں برابری نہ کرنے سے نفرتیں، اختلافات، بُغض و حسد وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔

دوسرا حق: نفقہ پورا کرنا

وضاحت: کھانے پینے، کپڑے اور رہنے کے لیے مکان کا انتظام کرنا **نفقہ** ہے۔[3] حدیث شریف کے مُطابِق جو اَہل و عیال کے لیے رِزقِ حلال کمائے، قیامت کے دِن اُس کا چہرہ

---

1 ...معجم کبیر، جلد: 19، صفحہ: 129، حدیث: 282، ملخصًا، مکتبۃ ابن تیمیہ۔
2 ...مسلم، کتاب الھبات، باب کراھۃ تفضیل بعض الاولاد فی الھبۃ، صفحہ: 632، حدیث: 1623۔
3 ...بہارِ شریعت، جلد: 2، صفحہ: 273۔

www.dawateislami.net

چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گا ❁ نابالغ بچّے کا خرچ باپ پر واجِب ہے، اگرچہ وہ باپ کے پاس نہ رہیں ❁ مَعذُور بیٹا جو کمانے کی طاقت نہیں رکھتا، اس کا خرچ باپ پر لازِم ہے ❁ کنواری بیٹی کا خرچ بھی باپ کے ذِمّہ ہے۔[1]

تیسرا حق: اچھا رشتہ ملنے پر شادی کروانا

وضاحت: رسولِ ذِیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیٹا جوان ہو اور والِد (اِستِطاعت کے باوجود) اس کی شادِی نہ کروائے، اگر بیٹا گُناہ (مثلاً بدکاری وغیرہ) میں پڑا تو اس کا گُناہ والد پر (بھی) ہو گا۔[2]

نوٹ: عموماً شادِیوں میں دَیر اخراجات کے سبب ہوتی ہے، اِسلام نے نِکاح کو بہت آسان رکھا ہے۔ اگر ہم شادِی کے معاملے میں بھی سنّت اپنائیں تو بہت ساری فضول خرچیوں، قرضوں اور ناچاقیوں (لڑائی جھگڑوں) سے بچ سکتے ہیں، ساتھ ہی مُعَاشرہ بدکاری جیسے گُناہوں سے پاک بھی ہو سکتا ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: کم خرچ والا نِکاح بابرکت ہے۔

دہرائی

آج ہم نے اولاد کے 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بِٹھا لیجیے: (1): اَوْلاد کے درمیان برابری کرنا (2): نفقہ پورا کرنا (3): اچھا رشتہ ملنے پر شادی کروانا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

1 ... فتاوی رضویہ جلد 24، صفحہ: 348، ملخصًا۔
2 ... شعب الایمان، باب فی حقوق الاولاد والاھلین، صفحہ: 401، حدیث: 8666۔

www.dawateislami.net

ترجمہ: اے اللہ پاک میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)۔[1]

(14)...اولاد کے 3 حقوق (قسط چہارم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 1 مرتبہ درودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رَحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اَعْمال میں 10 نیکیاں لکھتا ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِۚ (پ:28، مُنافقون:9)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذِکر سے غافل نہ کر دیں

معلوم ہوا: مال اور اَوْلاد کی محبّت، ان کی دیکھ بھال اور پرورِش میں اتنا زیادہ مگن ہو جانا کہ اللہ پاک کی یاد ہی دِل سے نکل جائے، مثلاً نمازوں کا وقت نہ ملے، حلال حرام کی تمیز نہ رہے، یہ سخت نقصان دہ ہے۔ آدمی کو چاہیے کہ اَوْلاد کی پرورِش کرتے ہوئے نیکی کی طرف راغب رہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم اَوْلاد نیک ہو گی، دُنیا کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی فائدہ دے گی۔

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک زمانہ ایسا آئے گا (کہ

---

1 ...بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنی تحت الخد الایمن، صفحہ:1560، حدیث:6314۔

2 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:144، حدیث:174۔

www.dawateislami.net

اپنے ایمان کی حفاظت کرنا بہت مشکل ہو گا) اسی شخص کا ایمان محفوظ رہے گا، جو اپنے ایمان کی حفاظت کے لیے، ایک غار سے دوسرے غار کی طرف اور ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ کی طرف جائے گا، اُس دَور میں اللہ پاک کی نافرمانی کے بغیر رزق حاصل نہ ہو گا، ایسی صورتِ حال میں بندہ اپنے بیوی بچّوں کی وجہ سے ہلاک ہو گا، اگر بیوی بچّے نہ ہوئے تو والدین کی وجہ سے ہلاک ہو گا، والدین بھی نہ ہوئے تو اس کی ہلاکت رشتہ داروں یا پڑوسیوں کی وجہ سے ہو گی، صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کیسے ہو گا؟ (یعنی آدمی اپنے اہل خانہ کی وجہ سے ہلاکت میں کیسے پڑے گا)، فرمایا: وہ اسے تنگدستی کی وجہ سے عار (شرم) دلائیں گے، جس وجہ سے وہ خود کو ہلاکت کی جگہ لے جائے گا۔[1] (یعنی وہ شخص اپنے اَہْل خانہ (بیوی بچّوں وغیرہ) کے طعنوں سے بچنے کے لیے، مال حاصل کرنے میں حلال و حرام کی پرواہ نہ کرے گا)۔

اولاد کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اَولاد کے بہت سے حقوق ہیں، جن میں سے 9 حقوق ہم پہلے سیکھ چکے، 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں: (1) اچھی ماں کا انتخاب (یعنی بااَخلاق و دیندار خاتون سے نِکاح کرنا) (2): بچّے کے کان میں اذان دینا (3): تَحْنِیک (یعنی گھٹی دینا) (4): اچھا نام رکھنا (5): عقیقہ کرنا (6): اچھی تربیت کرنا (7): اَولاد کے درمیان برابری کرنا (8): اَولاد کے اَخراجات اُٹھانا (9): اچھا رشتہ ملنے پر شادی کروانا۔

آیئے! اگلے 3 حقوق سیکھتے ہیں:

پہلا حق: خَتْنہ کروانا

وضاحت: خَتْنہ شعارِ اِسْلام (یعنی اسلام کی پہچان) ہے، اسی لیے اس کو مسلمانی بھی کہتے

1 ...الزهد الکبیر للبیهقی، صفحہ: 183، حدیث: 183، مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ۔

www.dawateislami.net

ہیں۔[1] بعض علاقوں میں اسے سنّت بھی کہا جاتا ہے۔ یعنی وہ اچھا طریقہ جو انبیائے کِرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام سے چلا آرہا ہے۔ خَتْنہ کی ابتدا حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام سے ہوئی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! مسلمانوں میں یہ پیارا طریقہ رائج ہے۔ اللہ پاک ہمیں اس پر استقامت نصیب فرمائے۔

دوسرا حق: دِینی تعلیم دِلوانا

وضاحت: دِین کے وہ مسئلے جن کی انسان کو فِی الحال ضرورت ہو، وہ سیکھنا فرض ہے۔[2] اَوْلاد کے حقوق میں سے ہے کہ انہیں کم از کم فرض عِلْم تو لازمی سکھایا جائے۔ زہے نصیب! اپنی اَوْلاد کو حافِظ، عالِم، مفتی بنایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم دُنیا و آخرت کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا، اس پر عمل کیا، قیامت کے دن اس کے والدین کو ایسا تاج پہنایا جائے گا، جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہو گی،[3] اور ایسے 2 حُلے پہنائے جائیں گے، جن کے بدلے میں دنیا کی کوئی حیثیت نہیں۔[4]

تیسرا حق: بیٹی کی اچھی پرورش کرنا

وضاحت: خاص بیٹی کا ایک حق یہ ہے کہ اس کی وِلادت پر غم نہ کرے بلکہ زیادہ خوشیاں منائے، اللہ پاک کی رِضا کی خاطِر اس کی خُوب اچھی پرورش کرے۔

احادیث کے مطابق بیٹیوں کی پرورش کے فضائل: ❁ جس گھر میں بیٹی پیدا

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:589، حصہ:16۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:647۔
3 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی ثواب قراءۃ القرآن، صفحہ:239، حدیث:1453۔
4 ...مستدرک، کتاب فضائل القرآن، باب من قراء القرآن ۔۔۔ الخ، جلد:2، صفحہ:278 حدیث:2086۔

ہو فرشتے اس گھر والوں پر سلامتی بھیجتے ہیں۔[1] ❁ جو بیٹی کو تکلیف نہ دے، بیٹی کو بیٹے سے کم نہ سمجھے، اللہ پاک اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔[2] ❁ جسے 3 بیٹیوں کی پرورش نصیب ہو، اس پر جنت واجِب ہو جاتی ہے۔[3]

دہرائی

آج ہم نے اَوْلاد کے 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بٹھا لیجیے: (1): ختنہ کروانا (2): دِینی تعلیم دِلْوانا (3): بیٹی کی ولادت پر غم نہ کرنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لیے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔[4]

(15)...اُستاد کے 3 حقوق

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: فرض حج کرو! بے شک اِس کا اجر 20 غَزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھنا اِس کے

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 69، حدیث: 69، ملخصًا۔
2 ...مستدرک، کتاب البر والصلۃ، باب من کن لہ ثلاث۔۔۔ الخ، جلد: 5، صفحہ: 249، حدیث: 7428۔
3 ...معجم اوسط، جلد: 4، صفحہ: 347، حدیث: 6199، ملخصًا۔
4 ...بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنی تحت الخد الایمن، صفحہ: 1560، حدیث: 6314۔

برابر ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا یُحْیِیْكُمْۚ

(پ:9، الانفال:24)

ترجمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ جب وہ تمہیں اس چیز کے لیے بلائیں جو تمہیں زندگی دیتی ہے۔

نبیِ کریم، رؤوف الرحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو مُعَلِّمِ کائنات ہیں، ساری مخلوق کے اُستاد ہیں، اِس آیتِ کریمہ میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک حق بیان کیا گیا کہ اے ایمان والو! محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمہیں جب بھی بُلائیں، سب کام چھوڑ کر فوراً اخِدمتِ اَقدس میں حاضِر ہو جایا کرو...!! اس لیے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قرآنِ کریم سکھا کر، عِلْمِ دِین پڑھا کر تمہاری رُوح کو زندگی بخشنے والے ہیں۔[2]

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عِلْم سیکھو اور عِلْم کے لیے ادب واِحترام سیکھو...! جس نے تمہیں عِلْم سکھایا، اُس کے سامنے عاجزی اختیار کرو...![3]

اُستاد کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! کہتے ہیں: اُستاد بادشاہ نہیں ہوتا، مگر بادشاہ بنا دیتا ہے۔ اس میں

---

1 ... مسند الفردوس، جلد:2، صفحہ:130، حدیث:2662، دار الکتب العلمیہ۔
2 ... تفسیر نعیمی، پ:9، انفال، زیرِ آیت:24، جلد:9، صفحہ:257/258، ملتقطًا۔
3 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:342۔ حدیث:6184۔

www.dawateislami.net

شک نہیں کہ اُستاد کے شاگرد پر بے شُمار احسانات ہوتے ہیں۔ اِس لیے اُستاد کے حقوق بھی بہت زیادہ ہیں۔ آج ہم اُستاد کے 3 حقوق سیکھنے کی سَعادت حاصِل کریں گے۔

پہلا حق: فرماں برداری کرنا

وضاحت: عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں: دِینی اُستاد نائبِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔[1] لہٰذا شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اُس کی ہر جائِز بات ماننا ضروری ہے۔ اِس کی برکت سے ❁ عِلْم میں ترقی ملتی ہے ❁ نورِ عِلْم دِل میں اُترتا ہے ❁ دُنیا و آخرت میں عِلْم کی برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔ لہٰذا شاگرد چاہے کتنا ہی بڑا ہو جائے، اُس پر لازِم ہے کہ اپنے اُستاد صاحِب کا ادب کرتا ہی رہے، اُستاد صاحِب جب بھی حکم دیں، فوراً اُس کی تعمیل کرے، اپنی عقل کے گھوڑے نہ دوڑائے۔ آج کل بعض شاگرد اُستاد سے بدگمان ہو جاتے ہیں، اگر 4 لفظ پڑھ لیں تو خُود کو زیادہ علّامہ فہّامہ سمجھنے لگتے ہیں، خُوش فہمی کا شکار ہو کر اُستاد صاحب کی نافرمانی کرنے لگتے ہیں، بعض دفعہ بُری صحبت بُرا اَثَر کرتی ہے اور اچھے بھلے فرماں بردار شاگرد کو نافرمان بنا دیتی ہے۔ یاد رکھیے! اُستاد کی نافرمانی نُحُوست ہی لاتی ہے۔ لہٰذا ہر وقت اُستاد کے فرماں بردار ہی رہیے۔ ہاں! اگر خدانخواستہ اُستاد کوئی خِلافِ شریعت حکم دے تو ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے معذرت کر لیجیے!

دوسرا حق: ادب و اِحترام کرنا

وضاحت: مثلاً ❁ اُستاد صاحب کے آگے نہ چلنا ❁ اُن کی جگہ پر نہ بیٹھنا ❁ اُن کے سامنے نگاہیں جھکا کر رکھنا ❁ اُن سے پہلے گفتگو شروع نہ کرنا ❁ اُن کے ہاتھ چومنا ❁ اُن سے مذاق مسخری نہ کرنا ❁ اُن کے سامنے لہجہ دِھیما اور آواز نیچی رکھنا ❁ اُن کے برابر نہ

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:413، بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

بیٹھنا ❁ اُستاد صاحِب کے ساتھ کھانا کھانے کی سعادت ملے تو اُن سے پہلے کھانا شروع نہ کرنا۔ غرض! شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اُستاد کی ہر طرح تعظیم بجالانا ضروری ہے۔ اُستاد کی بے ادبی دُنیا و آخرت میں رُسوائی کا سبب ہے اور اُستاد کا اَدَب دونوں جہاں کی بھلائی ہے۔

تیسرا حق: اُستاد صاحِب کی طرف تَوَجُّہ رکھنا

وضاحت: اُستاد صاحِب پڑھا رہے ہوں تو ان کی ❁ ہر بات کو غور سے سنے ❁ سمجھنے کی کوشش کرے ❁ ممکن ہو تو لکھ لے ❁ اگر کوئی بات سمجھ نہ آ رہی ہو تو ادب کا لحاظ رکھتے ہوئے اُستاد صاحب سے عرض کر دے، سبق کے دوران بے توجہی اختیار نہ کرے مثلاً ❁ گفتگو کرنا ❁ اشارے کرنا ❁ موبائل میں لگے رہنا ❁ کھاتے، پیتے رہنا ❁ انگلیوں سے کھیلتے رہنا وغیرہ عِلْم کی برکتوں سے محروم کر سکتا ہے۔

دہرائی

اُستاد کے یہ 3 حق ہیں، ذِہن میں بٹھا لیجیے: (1): فرماں برداری کرنا (2): ادب و اِحترام کرنا (3): اُستاد صاحب کی طرف تَوَجُّہ رکھنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علمِ نافع کا اور رزق کی کشادگی کا اور ہر بیماری سے شفایابی کا سوال کرتا ہوں۔

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آبِ زم زم جس کام کے لیے پیا جائے (کارآمد ہے) ❁ اگر تم اس کو پیتے وقت شفا طلب کرو گے تو اللہ پاک شفاء عطا فرمائے گا ❁ اگر پناہ مانگوں تو اللہ پاک پناہ عطا فرمائے گا ❁ اور اگر تم اسے (فقط) سیر ہونے (پیاس بجھانے) کی غرض سے پیو تو اللہ پاک تمہاری پیاس بجھا دے گا۔[1]

(16)...پڑوسی کے 3 حُقوق (قسط اول)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا ہے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ (پ:5، نساء:36)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور قریب کے پڑوسی اور دور کے پڑوسی (کے ساتھ اچھا سلوک کرو)۔

پڑوسی 2 طرح کے ہیں (1): جس کی رہائش ہمارے قریب ہو، اُسے قریب کا پڑوسی کہتے ہیں (2): جس کی رہائش ہم سے کچھ فاصلے پر ہو، اُسے دُور کا پڑوسی کہا جاتا ہے۔[3]

عُلمائے کرام فرماتے ہیں: ہر طرف سے 40 گھروں تک پڑوس ہے، یعنی گھر کی سیدھی جانب،

---

1 ...مستدرک، کتاب المناسک، باب ماءزم زم لما شرب لہ، جلد:2، صفحہ:132، حدیث:1782۔

2 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بعد التشہد، صفحہ:159، حدیث:408۔

3 ...تفسیر مدارک، پ:5، النساء، تحت الآیۃ:36، جلد:1، صفحہ:357۔

www.dawateislami.net

اُلٹی جانب، آگے اور پیچھے 40،40 گھر پڑوسی ہیں۔[1] اگر فلیٹ وغیرہ میں رہتے ہیں تو اوپر اور نیچے کے گھر بھی پڑوس میں شامل ہوں گے۔

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 بار فرمایا: اللہ پاک کی قسم...!! وہ بندہ مؤمن نہیں، اللہ پاک کی قسم...!! وہ بندہ مؤمن نہیں، اللہ پاک کی قسم...!! وہ بندہ مؤمن نہیں۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کون مؤمن نہیں ہے؟ فرمایا: جس کے شر سے اُس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔[2]

یعنی جو پڑوسی کو تکلیف پہنچاتا، اُس کی حق تلفیاں کرتا ہے، اُس کا ایمان کامِل نہیں، ناقِص ہے۔[3]

پڑوسی کے 3 حُقوق

پڑوسی چاہے نیک ہو یا گنہگار، دوست ہو یا دشمن، ہم پر اس کے بہت سے حُقوق ہیں۔ جن میں سے 3 آج ہم سیکھیں گے۔

پہلا حق: حاجت پوری کرنا

وضاحت: پڑوسی کے حُقوق میں سے ہے کہ اگر وہ اپنی حاجت میں مدد طلب کرے تو اس کی مدد کی جائے، جیسے: ❁ عموماً شادی، بیاہ یا فوتگی وغیرہ کے موقع پر چارپائی، بستر یا اپنے مہمان ٹھہرانے کے لیے بیٹھک وغیرہ مانگتے ہیں۔ ہمارا پڑوسی اگر ہم سے اِس

---

1 ...تفسیرِ نعیمی، پ:5، النساء، تحت الآیۃ:36، جلد:5، صفحہ:84۔

2 ...بخاری، کتاب الادب، باب اثم من لا یامن جارہ بوائقہ، صفحہ:1500، حدیث:6016۔

3 ...لمعات التنقیح، کتاب الآداب، باب الشفقۃ والرحمۃ علی الخلق، جلد:8، صفحہ:248، حدیث:4962۔

طرح کی مدد طلب کرے ❁ گھر میں استعمال ہونے والے ضروری سامان کی پڑوسی کو ضرورت پڑے مثلاً بعض اوقات برف، ٹھنڈا پانی یا ایمرجنسی صورت میں آٹا وغیرہ لینے آتے ہیں، اس طرح کی ضرورت کو پورا کرنا ❁ اگر اُسے پیسوں کی ضرورت ہو تو اِستِطاعت کے مُطابِق اُس کی مدد کرنا وغیرہ۔ اور اگر پڑوسی کو ہماری مدد کی ضرورت ہے، لیکن وہ حیا کرتے ہوئے ہم سے نہیں کہتا، تو بھی ہمارا اِخلاقی حق بنتا ہے کہ اپنے پڑوسی کا احساس کریں اور ہر طرح سے اس کی مدد کریں۔

دوسرا حق: عیادت کرنا

وضاحت: بیمار کی مزاج پُرسی (یعنی حال، چال پوچھنا) **عِیادت** ہے۔[1] عیادت کرنا پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری سنّت ہے۔[2] ❁ ہمارا پڑوسی بیمار ہو جائے تو اُس کے گھر جا کر اُس کی عیادت کی جائے ❁ بیماری کے علاج میں اُس کا ساتھ دیا جائے ❁ اگر اُس کو کوئی کھانا دینے والا نہیں ہے تو اُس کو کھانا دیا جائے ❁ اُس کی شفا کے لیے دعا کی جائے ❁ اُس کے گھر کے کاموں میں اُس کا ہاتھ بٹایا جائے۔ **حدیث پاک میں فرمایا:** پڑوسی کے حُقوق میں سے ہے کہ جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو...!![3]

تیسرا حق: غَمْ خواری

وضاحت: دُکھ درد میں شریک ہونا **غَمْ خَواری** کہلاتا ہے۔[4] یعنی پڑوسی کو اگر کوئی مصیبت پہنچے مثلاً ❁ اس کا کوئی عزیز فوت ہو جائے ❁ کوئی چیز گم جائے ❁ کوئی نقصان

---

1 ...اردو لغت، جلد:13، صفحہ:604، اردو لغت بورڈ کراچی۔
2 ...بہار شریعت، جلد:3، صفحہ:803۔
3 ...شعب الایمان، باب فی اکرام الجار، جلد:7، صفحہ:83، حدیث:9560۔
4 ...اردو لغت، جلد:13، صفحہ:740۔

www.dawateislami.net

ہو جائے ❁ کاروبار بند ہو جائے ❁ الغرض کیسی ہی مصیبت ہو، اُس کے ساتھ ساتھ رہنا، تسلی دینا، اُس کے نقصان کو پورا کرنے کی کوشش کرنا یہ سب غَم خواری ہی ہے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے دشمنوں کے مُقَابِل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔[1]

(17)...پڑوسی کے 3 حقوق (قسط دوم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پُل صراط پر نور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار درودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ (پ:5، نساء:36)	ترجمۂ کنزُ العرفان: اور قریب کے پڑوسی اور دور کے پڑوسی (کے ساتھ اچھا سلوک کرو)۔

1 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب مایقول الرجل اذاخاف قوما، صفحہ: 250، حدیث: 1537۔
2 ...الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، باب مختصر من الصلاۃ...الخ، صفحہ: 14، حدیث: 22۔

پڑوسی 2 طرح کے ہیں (1): جس کی رہائش ہمارے قریب ہو، اُسے قریب کا پڑوسی کہتے ہیں (2): جس کی رہائش ہم سے کچھ فاصلے پر ہو، اُسے دُور کا پڑوسی کہا جاتا ہے۔[1] عُلمائے کِرام فرماتے ہیں: گھر کی سیدھی جانب، اُلٹی جانب، آگے اور پیچھے 40،40 گھر پڑوسی ہیں۔[2] اگر فلیٹ وغیرہ میں رہتے ہیں تو اوپر اور نیچے کے گھر بھی پڑوس میں شامِل ہوں گے۔

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی قسم وہ جنّت میں نہیں جائے گا جس کے شَر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہیں۔[3]

پڑوسی کے 3 حقوق

پڑوسی چاہے نیک ہو یا گنہگار، دوست ہو یا دشمن، ہم پر اس کے بہت سے حقوق ہیں۔ جن میں سے 3 ہم پہلے سیکھ چکے 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں: (1): پڑوسی کی ضرورت پوری کرنا (2): بیمار ہو تو عیادت کرنا (3): غَم خواری کرنا۔

مزید 3 حقوق جو آج سیکھیں گے:

پہلا حق: اِحسان کرنا

وضاحت: بِلا بَدل نیکی کو **اِحْسان** کہتے ہیں۔[4] یعنی سامنے والے سے شکریہ اور بدلے وغیرہ کی اُمّید رکھے بغیر صِرف وصِرف اللہ پاک کی رِضا کی خاطِر اس کے ساتھ نیکی اور بھلائی کرنے کو اِحسان کہیں گے۔ مثلاً ❁ پڑوسی تنگ دست ہے، اپنے بچّوں کو اچھی تعلیم نہیں دِلوا سکتا تو اس کے بچّوں کو اچھی تعلیم دِلوا دینا ❁ پڑوسی کے پاس اپنی بہن بیٹی کی

1 ... تفسیر مدارک التنزیل، پ:5، النساء، تحت الآیۃ:36، جلد:1، صفحہ:357۔
2 ... نعیمی، پ:5، النساء، تحت الآیۃ:36، جلد:5، صفحہ:84۔
3 .... مسلم، کتاب الایمان، باب بیان التحریم ایذاء الجار، صفحہ:41، حدیث:46۔
4 .... لمعات التنقیح، کتاب الایمان، جلد:1، صفحہ:208، تحت الحدیث:2۔

www.dawateislami.net

شادی کے لیے اسباب نہیں ہیں، اسباب مہیا کر دینا ۞ پڑوسی بیمار ہے اور علاج نہیں کروا سکتا، اس کا علاج کروا دینا وغیرہ۔ نبی کریم، رؤوفُ الرحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی پر احسان کرے۔ (1)

دوسرا حق: تکلیف نہ دینا

وضاحت: یہ خیال رکھا جائے کہ ہماری طرف سے پڑوسی کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے، نہ ہاتھ سے، نہ زبان سے، نہ کردار سے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فلاں عورت دن میں روزہ رکھتی ہے، رات کو قیام کرتی ہے (نمازیں پڑھتی ہے) اور اپنے پڑوسیوں کو تکلیف بھی پہنچاتی ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ (عورت) جہنمی ہے۔ (2)

مختصر شرح: یعنی پڑوسیوں کو تکلیف دینا جہنمیوں والا کام ہے، اگر یہ عورت اپنے اس کام سے توبہ نہ کرے (پڑوسیوں سے معافی تلافی نہ کرے) تو جہنم میں جائے گی، اس کے نوافل کام نہ آئیں گے کہ نوافل سے لوگوں کے حقوق معاف نہیں ہوتے۔ (3)

تیسرا حق: جنازہ پر حاضر ہونا

وضاحت: خدانخواستہ اگر پڑوسی یا اس کا کوئی عزیز وفات پا جائے تو اس کے غَم میں مکمل شرکت کرنا، غسل، کفن سے لے کر تدفین تک جس جس معاملے میں اسے ہماری ضرورت ہو ساتھ نبھانا چاہیے! یاد رہے! نمازِ جنازہ فرضِ کِفایہ ہے (کہ چند لوگوں نے پڑھ لی تو سب کا فرض اُتَر گیا، کسی نے نہ پڑھی تو جس جس کو خبر ملی تھی، سب گنہگار ہوئے)۔ (4)

---

1 .... مسلم، کتاب الایمان، باب الحث علی اکرام الجار والضَّیف، صفحہ:42، حدیث:48۔
2 .... شعب الایمان، باب فی اکرام الجار، جلد:7، صفحہ:79، حدیث:9546۔
3 .... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:577، بتغیر قلیل۔
4 .... بہار شریعت، جلد:1، جز:ب، صفحہ:825، حصہ:4، بتغیر قلیل۔

نمازِ جنازہ پڑھ کر دفن کے لیے قبر تک جانا بھی پڑوسی کا حق ہے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسۡمِ اللهِ تَوَکَّلۡتُ عَلَى اللهِ لَاحَوۡلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، میں نے اللہ پاک پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ پاک ہی کی طرف سے ہے۔[1]

(18)...مہمانوں کے 3 حقوق

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اُس کے لیے ایک قِیراط اَجر لکھتا ہے اور قِیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔[2]

صلّوا علی الحبیب صلّی اللّٰہُ علیٰ محمد

آیتِ مبارکہ

قرآنِ کریم میں بیان ہوا کہ ایک مرتبہ چند فرشتے انسانی شکل میں حضرت ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلَام کے پاس آئے، آپ نے انہیں مہمان سمجھا اور ان کی مہمانی میں جلدی فرمائی، فرمایا گیا:

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِیۡنٍۙ ﴿۲۶﴾ (پ:26، ذٰریٰت:26)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: پھر ابراہیم اپنے گھر والوں کی طرف گئے تو ایک موٹا تازہ بچھڑا لے آئے۔

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اِس سے معلوم ہوا مہمان

1 ....ابو داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا خرج من بیتہ، صفحہ:796، حدیث:5096۔
2 ...مصنف عبد الرزاق، کتاب الطھارۃ، باب مایذھب ۔۔۔ الخ، جلد:1، صفحہ:40، حدیث:153، دار الکتب العلمیہ۔

www.dawateislami.net

کی تَواضُع (یعنی آؤ بَھگَت) کرنا سنّت ہے، اگرچہ اُس (مہمان) سے واقفیت نہ ہو۔[1]

فرمانِ آخری نبی

جس نے ❁ نماز قائم کی ❁ زکوۃ ادا کی ❁ حج ادا کیا ❁ رمضان کے روزے رکھے اور ❁ مہمان کی مہمان نوازی کی وہ جنت میں داخل ہو گا۔[2]

مہمانوں کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! جو ہمیں ملنے کے لیے دوسرے شہر سے آئے وہ مہمان ہے، جو اپنے محلے یا شہر سے ہمیں ملنے کی نیت سے کچھ وقت کے لیے آئے وہ مہمان نہیں مُلاقاتی ہے اور جو شخص اپنے کسی کام کے لیے آئے مثلاً ❁ کوئی اپنے مسائل کے بارے میں مشورہ لینے آئے ❁ کسی عالِمِ دین کے پاس مسئلہ پوچھنے آئے وہ مہمان نہیں۔[3] اِسلام نے ہمیں مہمان کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دی ہے، آیئے مہمانوں کے چند حقوق سیکھتے ہیں۔

پہلا حق: مہمانوں کا اِکرام کرنا

وضاحت: مثلاً اس کا استقبال کرنا، مہمانوں سے خندہ پیشانی (مسکراتے چہرے) سے ملنا، بقدرِ طاقت اچھے اچھے کھانوں کا انتظام کرنا، فراخ دِلی کا مظاہرہ کرنا، اچھے انداز میں گفتگو کرنا۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر (کامل) ایمان رکھتا ہے، وہ مہمان کا اِکرام کرے۔[4]

دوسرا حق: مہمان نوازی

وضاحت: مہمانوں کی خاطر تواضُع (آؤ بَھگَت) کرنا **مہمان نوازی** ہے۔ میزبان کو چاہیے

---

1 ... تفسیر نور العرفان، پ:26، نساء، تحت الآیۃ:26۔
2 ... شعب الایمان، باب فی اکرام الضیف، جلد:7، صفحہ:93، حدیث:9593۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:54، ملخصًا۔
4 ... بخاری، کتاب الادب، باب اکرام الضیف، صفحہ:1522، حدیث:6135۔

کہ مہمان کی خاطِر داری میں خود مشغول ہو، خادموں وغیرہ کے ذمہ یہ کام نہ چھوڑے کہ یہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی سُنّت ہے۔[1] پہلے دن مہمان کے لیے یعنی خوب اچھے اچھے کھانوں کا انتظام کیا جائے، پھر دوسرے دن جو آسانی سے مُیَسّر ہو پیش کرے، 3 دن کی مہمانی ہوتی ہے۔[2] اِس کے بعد جو کچھ مہمانوں کو پیش کرے گا وہ صدقہ ہے۔[3]

تیسرا حق: رُخصت کرنے کے لیے دروازے تک چھوڑنا

وضاحت: یعنی مہمان کو عزّت و اِحترام کے ساتھ رُخصت کیا جائے، اُس کا سامان پیک کروانے اور سامان اُٹھوا کر اسٹیشن یا بس اسٹاپ تک پہنچانے میں اُس کی مدد کی جائے، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سُنّت یہ ہے کہ آدمی اپنے مہمان کے ساتھ دروازے تک جائے۔[4]

دہرائی

آج ہم نے مہمانوں کے 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بٹھا لیجیے: (1): مہمان کا اِکرام کرنا (2): مہمان کی مہمان نوازی (3): مہمان کو دروازے تک چھوڑنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: اے الٰہی! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔[5]

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد: 3، حصہ: 3، صفحہ: 394۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 52، ملخصاً۔
3 ...فیض القدیر، جلد: 4، صفحہ: 342، تحت الحدیث: 5236، دار الکتب العلمیہ۔
4 ...ابن ماجہ، کتاب الاطعمہ، باب الضیافۃ، صفحہ: 545، حدیث: 3358۔
5 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 210۔

www.dawateislami.net

مرغ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دعا پر فرشتے کے آمین کہنے کی امید ہے۔[1]

(19)...مسلمانوں کے 3 حقوق (قسط اوّل)

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ درودِ پاک پڑھے ہوں گے۔[2]

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک نے فرمایا:

اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ (پ:25، شورۃ شوریٰ:42)	ترجَمۂ کنزُ الایمان: گرفت صِرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔

کسی کا حق مارنا **ظُلم** کہلاتا ہے۔[3] مطلب یہ ہے کہ ظالِم کو ظُلم کی سزا دی جائے گی، اس کی پکڑ بھی ہوگی۔

فرمانِ آخری نبی

رسولِ ذِیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت کے دن بندہ نماز، روزہ، زکوٰۃ (وغیرہ نیکیاں) لائے گا مگر حالت یہ ہوگی کہ اس نے ❁ کسی کو گالی دی ہوگی ❁ کسی پر الزام لگایا ہوگا ❁ کسی کا مال کھایا ہوگا ❁ کسی کا خُون بہایا ہوگا ❁ تو کسی کو مارا ہوگا، اس کی

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:32۔
2 ...جمع الجوامع، جلد:1، صفحہ:320، حدیث:2354۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:669۔

www.dawateislami.net

نیکیاں (ظُلم کے بدلے میں) مظلوموں کو دے دی جائیں گی، اگر اِنصاف پُورا ہونے سے پہلے نیکیاں ختم ہوگئیں تو مظلوموں کے گُناہ اس ظالِم کے سَر ڈال کر اسے جہنّم میں پھینک دیا جائے گا۔ یہ میری اُمّت کا مُفْلِس آدمی ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! بندوں کے حقوق کا معاملہ بہت سخت ہے، لوگوں کے حقوق ادا کرنے ہی ہوں گے، دُنیا میں نہ کئے تو آخرت میں ہر صُورت ادا کرنے پڑیں گے۔ بھلائی اسی میں ہے کہ آج دُنیا ہی میں حقوق ادا کر لیے جائیں، ورنہ قیامت کے دن نیکیاں دینی پڑ سکتی ہیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

مسلمانوں کے 3 حقوق

مسلمان چاہے ہمارا رشتے دار ہو یا نہ ہو، جان پہچان والا ہو یا انجان، جو مسلمان ہے، اس کے ہم پر بہت سارے حقوق ہیں، جن میں سے آج ہم 3 حقوق سیکھنے کی سعادت حاصِل کریں گے۔

پہلا حق: عِیَادَۃُ الْمَرِیْضِ (مریض کی عیادت کرنا)

وضاحت: بیمار کی مِزاج پُرسی کرنا (یعنی حال چال پوچھنا) **عِیادت** کہلاتا ہے۔ عیادت پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری سنّت ہے۔[2] ہمارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر غریب و امیر کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔[3]

مریض کی عیادت کے فضائل: روایات کے مُطابِق ❁ عیادت کرنے والے کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے ❁ 70 ہزار فرشتے اس کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔[4] ❁ اس

---

1 … مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب تحریم الظلم، صفحہ: 1000، حدیث: 2581۔
2 … بہار شریعت، جلد: 3، صفحہ: 505، حصہ: 16۔
3 … مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 407۔
4 … ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عاد مریضا، صفحہ: 234، حدیث: 1442، ملخصًا۔

کے ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے ❁ ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے ❁ اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔[1]

عیادت کے چند آداب: رِضائے الٰہی کے لیے سنّت پر عمل کرنے کی نیت سے عیادت کیجیے ❁ چہرے پر غم کی کیفیت لائیے ❁ اُمّید دِلانے والی باتیں کیجیے! مثلاً بیماری کے فضائل پر احادیث یاد ہوں تو سنائیے! اللہ پاک کی رحمت کا تذکرہ کیجیے ❁ ڈرانے والی باتیں ہرگز مت کیجیے ❁ عیادت کر کے جلد اُٹھ جائیے! تاکہ مریض آرام کر سکے ❁ مریض کے لیے دُعا کیجیے! اور اس سے بھی دُعا کروائیے کہ مریض کی دُعا قبول ہوتی ہے ❁ عیادت کے وقت یہ دُعا پڑھنا سنّت ہے:

لَابَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

ترجمہ: فِکْر کی بات نہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ گُناہ دُھلیں گے۔

دوسرا حق: اِتِّبَاعُ الْجَنَائِز (جنازے کے ساتھ چلنا)

وضاحت: یعنی مسلمان کی نمازِ جنازہ پڑھنا اور تدفین کے لیے ساتھ جانا۔ یاد رہے! نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے (کہ چند لوگوں نے پڑھ لی تو سب کا فرض اُتر گیا، کسی نے نہ پڑھی تو جس جس کو خبر ملی تھی، سب گنہگار ہوئے)۔[2] اور دَفن تک ساتھ رہنا اَفْضَل ہے۔[3] ❁ **حدیث شریف میں ہے:** ❁ جو جنازے کے ساتھ چلا، نمازِ جنازہ پڑھی اور دفن تک ساتھ رہا، اس کے لیے 2 قِراط ثواب ہے ❁ اور جس نے صِرف نمازِ جنازہ پڑھی (دَفن تک ساتھ نہ رہا) اس کے لیے ایک قِراط ثواب ہے (**وضاحت** ایک قِراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے)[4] ❁ ایک

---

1 ... معجم اوسط، جلد: 3، صفحہ: 222، حدیث: 4396۔

2 ... بہارِ شریعت، جلد: 1، صفحہ: 825۔

3 ... لمعات التنقیح، جلد: 4، صفحہ: 9۔

4 ... مسلم، کتاب الجنائز، باب فضل الصلاۃ علی الجنازۃ واتباعہا، صفحہ: 339، حدیث: 945۔

روایت میں ہے: مؤمن کی نمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔[1]

تیسرا حق: تَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ (چھینک کا جواب دینا)۔

وضاحت: ۞ مسلمان چھینکے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو سننے والے پر جواباً یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا واجِب ہے ۞ چھینک کا جواب فوراً اور اتنی آواز میں دیناواجِب ہے کہ چھینکنے والا سن لے ۞ صِرف پہلی چھینک کا جواب واجِب ہے دوبارہ چھینکے تو اب جواب واجِب نہیں بلکہ مُسْتَحب ہے۔[2]

چھینک کا جواب دینے کا طریقہ: جس کو چھینک آئے اسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا چاہیے! بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْن کہے اور سننے والا اس کے جواب میں یوں کہے: یَرْحَمُكَ اللّٰهِ پھر چھینکنے والا کہے: یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُم۔[3]

دہرائی

آج ہم نے مسلمانوں کے 3 حقوق سیکھے ہیں: (1): عِیَادَةُ الْمَرِیْضِ مریض کی عیادت کرنا (2): اِتِّبَاعُ الْجَنَائِز جنازے کے ساتھ چلنا (3): وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ اور چھینک کا جواب دینا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

عیادت کرتے وقت کی دعا

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

ترجمہ: کوئی حرج کی بات نہیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ یہ مرض گناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔[4]

1 ...شعب الایمان، باب فی الصلاۃ علی من مات من اھل القبلۃ، جلد:7، صفحہ:7، حدیث:9258۔
2 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:476، حصہ:16، بتغیر قلیل۔
3 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:477، حصہ:16، بتغیر قلیل۔
4 ...بخاری، کتاب المرضی، باب ما یقال للمریض، وما یجیب، صفحہ:1435، حدیث:5662۔

www.dawateislami.net

(20)...مسلمانوں کے 2 حقوق (قسط دوم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ (پ:11، یونس:54)	ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور زمین میں جو کچھ ہے اگر ہر ظالم جان اس سب کی مالک ہو جائے تو وہ یقینا اپنی جان چھڑانے کے معاوضے میں دیدے۔

ظالم جان: یعنی لوگوں کی حق تلفیاں کرنے والے لوگ۔[2] آیتِ کریمہ کا معنٰی یہ ہے: قیامت کے دن جب عذاب کا سامنا ہو گا، اس وقت اگر ظالم کے قبضے میں دُنیا کی تمام دولت، جائیداد ہو تو وہ سب دینے کو تیار ہو جائے گا مگر اس روز فِدیہ قبول نہ ہو گا، گُناہوں اور حق تلفیوں کی سزا بھگتنی پڑے گی۔

فرمانِ آخری نبی

رسولِ ذِیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَعمال نامے 3 قسم کے ہیں:

(1): اللہ پاک جس کی بخشش نہ فرمائے گا۔ یہ شِرک ہے۔ (یعنی اَعمال نامہ جس میں شرک وکفر دَرج

---

1 .... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ وسنۃ فیھا، باب الصلاۃ علی النبی، صفحہ:152، حدیث:907۔

2 .... تفسیر بیضاوی، پ:11 سورۂ یونس، تحت الآیۃ:54، جلد:3، صفحہ:203، دار الفکر۔

ہوں، اس کی کسی صُورت بخشش نہیں ہے)(2):وہ اَعْمال نامہ جسے اللہ پاک نہ چھوڑے گا، اس میں آپس کی حق تلفیاں ہیں، جب تک اللہ پاک ان کا فیصلہ نہ فرمادے، انہیں مُعاف نہیں کیا جائے گا(3):وہ اَعْمال نامہ جس میں حقوق اللہ کی ادائیگی (مثلاً نماز روزہ وغیرہ) میں ہونے والی کمیاں دَرْج ہوں گی، یہ اللہ پاک کی چاہت پر ہے، چاہے تو معاف فرمائے، چاہے تو سزا دے۔[1]

مسلمانوں کے 2 حقوق

مسلمان چاہے ہمارا رشتے دار ہو یا نہ ہو، جان پہچان والا ہو یا انجان، جو مسلمان ہے، اس کے ہم پر بہت سارے حقوق ہیں، جن میں سے 3 ہم پہلے سیکھ چکے، 2 حقوق آج سکیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں:(1):عِیَادَۃُ الْمَرِیْض: مریض کی عیادت کرنا (2):اِتِّبَاعُ الْجَنَائِز: جنازے کے ساتھ چلنا(3):وَتَشْمِیْتُ الْعَاطِس اور چھینک کا جواب دینا۔

مزید 2 حقوق جو آج سیکھنے ہیں وہ یہ ہیں:

پہلا حق: رَدُّ السَّلَامِ (سلام کا جواب دینا)

وضاحت: سلام کا جواب دینا واجِب ہے۔ چند باتیں ذہن میں بٹھایئے! ❁ سلام کے جواب میں صِرف وَعَلَیْکُم کہہ دیا، اس سے واجِب ادا ہو جائے گا ❁ مُسْتَحَب یہ ہے کہ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہے ❁ سلام کا جواب اتنی آواز سے دینا کہ سامنے والا سن لے واجِب ہے ❁ سلام کا جواب زبان سے دینا ضروری ہے، صِرف ہاتھ یا سَر کے اشارے سے جواب دیا تو واجِب ادا نہیں ہو گا ❁ جوابِ سلام حقِ اسلام ہے، لہٰذا ہر مسلمان کے سلام کا جواب دیجیے! **ضروری مسئلہ:** بعض لوگ سلام لیتے وقت جھک جاتے ہیں، یہ جھکنا اگر حدِّ رکوع تک ہو تو حرام، اس سے کم ہو تو مکروہ ہے۔[2]

---

1 ....مشکاۃ، کتاب الآداب، باب الظلم، جلد:2، صفحہ:237، حدیث:5133، دار الکتب العلمیہ۔

2 ....بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:460-464، ملخصاً۔

سلام و جوابِ سلام کا درست تلفظ: سلام اور جواب سلام کا درست تَلَفُّظ یاد فرمالیجیے! پہلے میں کہتا ہوں، آپ دہرائیے! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (اَسْ۔ سَلا۔ مُ۔ عَلَیْ۔ کُمْ) وَرَحْمَةُ اللهِ (وَ۔ رَحْ۔ مَتُ۔ اللّٰہِ) وَبَرَکَاتُهٗ (وَ۔ بَرَ۔ کَا۔ تُہٗ)۔ اب پہلے میں جواب سناتا ہوں، آپ دوہرائیے! وَعَلَیْکُمُ السَّلَام (وَ۔ عَ۔ لَیْ۔ کُ۔ مُسْ۔ سَلام)۔

دوسرا حق: یُجِیْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ (دعوت قبول کرنا)

وضاحت: یعنی ہمارا مسلمان بھائی ہمیں کھانے، پانی، چائے، دِینی اجتماع وغیرہ کی دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرلینا مُسْتَحَب بھی ہے، مسلمانوں کے حقوق میں بھی شامِل ہے۔ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: عام دعوتیں قبول کرنا مُسْتَحَب ہے، [1] جبکہ ولیمے کی دعوت قبول کرنا سنّتِ مؤکّدہ ہے۔

نوٹ: آج کل دعوتوں میں ناچ گانے وغیرہ ہوتے ہیں، ایسی دعوتوں میں نہ جانا ضروری ہے۔ [2]

دہرائی

آج ہم نے مسلمانوں کے 2 حقوق سیکھے ہیں: (1): سلام کا جواب دینا (2): دعوت قبول کرنا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

غصہ آنے کے وقت کی دعا

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ پاک کی پناہ چاہتا ہوں۔ [3]

---

1 .... فتاوی اہلِ سنت WAT-1723، بتغیر قلیل۔

2 .... فتاوی رضویہ، جلد: 21، صفحہ: 655، ملخصاً۔

3 .... بخاری، کتاب الادب، باب الحذر من الغضب، صفحہ: 1519، حدیث: 3294۔

www.dawateislami.net

(21)...مسلمانوں کے 3 حقوق قسط سوم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ درودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک نے فرمایا:

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِیَ ظَالِمَةٌؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ(۱۰۲) (پ:12، ھود:102)

ترجمۂ کنزُ العرفان: اور تیرے ربّ کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ بستی والے ظالم ہوں بیشک اس کی پکڑ بڑی شدید دردناک ہے۔

حق مارنا **ظُلْم** کہلاتا ہے۔[2] آیتِ کریمہ میں قانونِ قُدرت بیان ہوا کہ جو ظُلْم کرے، اللہ پاک اس کی پکڑ فرماتا ہے اور اللہ پاک کی پکڑ بڑی شدید اور دَرْدناک ہے۔[3]

فرمانِ آخری نبی

جس نے اپنے (مسلمان) بھائی پر ظُلْم کیا ہو، مثلاً اس کی بے عزّتی وغیرہ کی ہو، وہ آج ہی

---

1 ....جمع الجوامع، جلد:1، صفحہ:320، حدیث:2354۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:669، بتغیر قلیل۔

3 ... تفسیر کبیر، پ:12، ھود، تحت الآیۃ:102، صفحہ:396، خلاصۃً۔

حق حلال کروالے (یعنی مُعافی تلافی کرلے)، اس سے پہلے کہ وہ دِن آئے، جب دِرْہَم و دِینار نہ ہوں گے، اس دِن ظُلم کا بدلہ نیکیوں سے لِیا جائے گا، اگر نیکیاں نہ ہوئیں تو مَظْلُوم کے گُناہ ظالِم (یعنی حق مارنے والے) کے سَر ڈال دیے جائیں گے۔ [1]

مسلمانوں کے 3 حقوق

حقوق کی بَروَقْت ادائیگی مُعَاشرے میں حُسن لاتی ہے، امیر ہو یا غریب، کالا ہو یا گورا، جو مسلمان ہے، اس کے ہم پر بہت سے حقوق ہیں، 5 حقوق ہم پہلے سیکھ چکے، 3 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق دوہرا لیتے ہیں: (1): عِیَادَةُ الْمَرِیْضِ (مریض کی عیادت کرنا) (2): اِتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ (نمازِ جنازہ پڑھنا) (3): تَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ (چھینک کا جواب دینا) (4): رَدُّ السَّلَامِ (سلام کا جواب دینا) (5): اِجَابَةُ الدَّعْوَةِ (دعوت قبول کرنا)۔

مزید 3 حقوق جو آج سیکھنے ہیں وہ یہ ہیں:

پہلا حق: خیر خواہی کرنا

وضاحت: خیر خواہی کا مطلب ہے: بھلائی چاہنا۔ فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: ہر مسلمان کی دِل سے خیر خواہی ہر مسلمان پر فرض ہے جبکہ مال یا اَعْمال سے مدد کرنا فرضِ کفایہ ہے۔ مثلاً کوئی مسلمان سخت پریشان ہے، جس سے بَن پڑے، اس کی مدد کرے، طاقت کے باوُجُود کسی نے مدد نہ کی تو سب گنہگار ہوں گے۔ [2] **دِل سے خیر خواہی کی مثالیں:** ❁ مسلمان بھائی کی ترقی و کامیابی چاہنا ❁ اسے نقصان نہ پہنچے اِس کی خواہش رکھنا ❁ اُس کے لیے دُنیا و آخرت کی بھلائیاں چاہنا وغیرہ۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: حاجت

1 ... بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب من کانت ... الخ، صفحہ: 631، حدیث: 2449۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 14، صفحہ: 174، ملخصاً۔

www.dawateislami.net

کے وقت مسلمان بھائیوں کے لیے دُعا ہر ایک کو کرنی چاہیے۔[1] **مال واَعمال سے خیر خواہی کی مثالیں:** ۞ بھوکے کو کھانا کھلانا ۞ غریب کو راشن دینا ۞ جائز سفارش کر دینا ۞ مَظْلُوم کی مدد کرنا ۞ غیبت، چغلی، دھوکے وغیرہ سے بچانا ۞ مَعْذوروں، بے سہاروں کے کام آنا وغیرہ۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو اپنے (مسلمان) بھائی کی حاجت پوری کرنے میں رہتا ہے، اللہ پاک اس کی حاجات پوری فرماتا ہے۔[2]

دوسرا حق: تکلیف نہ دینا

وضاحت: مسلمان کو ناحق تکلیف دینا گُناہِ کبیرہ، حرام و جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[3] **حدیثِ پاک میں ہے:** مَنْ آذٰی مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِیْ، وَمَنْ آذَانِیْ فَقَدْ آذَی اللّٰہَ یعنی جس نے کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائی، اس نے مجھے تکلیف دِی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ پاک کو تکلیف پہنچائی (یعنی اللہ پاک کو غضب دِلایا)۔[4] **تکلیف پہنچانے کی مثالیں:** ۞ نام بگاڑنا ۞ غصب (یعنی دوسروں کی چیزیں ہتھیانا) ۞ راستے بند کرنا ۞ دِل دُکھانا ۞ جملے کَسنا ۞ الزام لگانا ۞ طعنے دینا وغیرہ۔

تیسرا حق: مسلمان کی قبر پر حاضِر ہونا

وضاحت: اس سے مقصود دعا کرنا ہے کہ ہمارا مسلمان بھائی جو قبر کے اندر ہے، نہ جانے کس حال میں ہو گا، ہم اس کے لیے دعا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اسے فائدہ پہنچے گا۔ **احادِیث میں ہے:** ۞ زندوں کا مردوں کے لیے تحفہ اُن کے لیے بخشش کی دُعا کرنا ہے

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:14، صفحہ:174، ملخصاً۔
2 ... بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب لا یظلم المسلم المسلم ولا یسلمہ، حدیث:2442۔
3 ... والدین زوجین اور اولاد کے حقوق، صفحہ:92، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
4 ... معجم اوسط، صفحہ:387، جلد:2، الحدیث:3607۔

www.dawateislami.net

❁ مُردہ قبر میں اپنے رشتے داروں اور دوست احباب کی دُعاؤں کا انتظار کرتا ہے ❁ یہ دعا مردے کو دُنیا اور جو کچھ اس میں ہے، اُس سب سے زیادہ پیاری ہوتی ہے ❁ زمین والوں کی دعا سے قبر والوں کو پہاڑوں جیسا ثواب عطا ہوتا ہے۔[1]

دُہرائی

آج ہم نے مسلمانوں کے 3 حقوق سیکھے ہیں: (1): خیر خواہی کرنا (2): تکلیف نہ دینا (3): مسلمانوں کی قبر پر حاضِر ہونا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

دعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ

ترجمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دِل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔[2]

(22)...مزدوروں کے 3 حقوق

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ درودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے، یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے روزِ قیامت شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[3]

صلّوا على الحبيب　　صلّى اللهُ على محمد

---

1 ...مشکاۃ المصابیح، جلد: 2، صفحہ: 440، حدیث: 2355، بتقدم و تاخر۔

2 ...مسند امام احمد، جلد: 5، صفحہ: 746، حدیث: 14046۔

3 ...معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 252، حدیث: 7235۔

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (پ:5، نساء:29)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! باطل طریقے سے آپس میں ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ!

اس آیتِ کریمہ میں کسی کا مال ناحق دبانے (مثلاً مَزدُور کی مزدُوری ناحق رَوک لینے، دَھونس جما کر (ڈرا دھمکا کر) کام زیادہ اور اُجرت کم دینے وغیرہ) سے منع کیا گیا ہے۔[1]

فرمانِ آخری نبی

بیشک تمہارے کچھ (مسلمان) بھائی تمہارے خادِم ہیں، اللہ پاک نے انہیں تمہارے تحت کیا ہے، پس جس کا مسلمان بھائی اُس کے تحت ہو، اسے چاہیے کہ ❁ جو خُود کھائے، وہی اسے کِھلائے ❁ جو خُود پہنے، وہی اسے پہنائے ❁ ان پر طاقت سے زیادہ بوجھ مت ڈالو...!! ❁ اگر ایسا کام کروانا ہی پڑے تو ان کا ہاتھ بٹاؤ...!![2]

مزدوروں کے 3 حقوق

محنت فَروش (یعنی اُجرت لے کر کام کرنے والے) کو **مَزْدُور** کہتے ہیں ❁ مِستَرِی ❁ الیکٹریشن ❁ پلمبر ❁ فیکٹریوں میں کام کرنے والے ❁ بَوجھ اُٹھانے والے وغیرہ سب مَزْدُور کے زُمرے میں آتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه! دِینِ اسلام مَزْدُوروں کے لیے بھی دِینِ رحمت ہے، اِسْلام میں ان کے بھی باقاعدہ حقوق مُقرَّر ہیں، آیئے! مَزْدُوروں کے 3 حقوق سیکھتے ہیں:

پہلا حق: اُجرت پہلے طے کرنا

وضاحت: مثلاً الیکٹریشن سے کچھ کام کروانا ہے، اس سے اُجرت پہلے ہی طَے کر لیجیے! یونہی

1 ... تفسیر روح المعانی، پ:5، سورۃ النساء، تحت آیت:29، جلد:3، صفحہ:22۔
2 ... بخاری، کتاب العتق، باب قول النبی العبید اخوانکم، صفحہ:655، حدیث:2545۔

رِکشہ، گاڑی وغیرہ پر سَفَر کرنا ہے، ان سے بھی اُجرت پیشگی طے کیجیے! یہ کہہ دینا کہ **جو مُناسب ہو لے لینا** یا کچھ بھی طے ہی نہ کرنا یہ درست نہیں ہے، عموماً جھگڑے کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اَجِیر کو اُجرت پر رکھو تو اُسے اُجرت پہلے ہی بتا دو۔[1]

دوسرا حق: بَرْوقت مزدوری ادا کرنا

وضاحت: اس میں 2 حق ہیں: (1): مَزْدُور کی اُجرت پُوری پُوری ادا کرنا (2): بَروقت ادا کرنا۔ بعض نادان ❁ دَھونس جما کر (ڈرا دھما کر) ❁ سختی کر کے ❁ پریشان کر کے اس کی اُجرت دبا لیتے ہیں، یہ سخت گُناہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[2] بالفرض آپ کے پاس رقم نہیں ہے یا کم ہے اور کام کروانا بھی ضروری ہے تو پہلے طے کر لیجیے! کہ ابھی رَقم نہیں ہے، فُلاں وقت دے دُوں گا۔ پہلے کام کروانا، پھر ساری یا آدھی رقم اُدھار پر ڈال دینا بھی درست نہیں۔ **حدیث شریف میں ہے:** مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ سُوکھنے سے پہلے ادا کرو...![3] (یعنی: مزدوری دینے میں ٹال مٹول مت کرو...! جس وقت دینا طے کیا تھا بغیر کسی تاخیر کے اسی وقت دے دو...!)[4]

تیسرا حق: مَزْدُور سے حسن سلوک کرنا

وضاحت: ❁ ان سے مسکرا کر بات کرنا ❁ عزّت سے پیش آنا ❁ اَبے تَبے وغیرہ غیر مُہَذَّب الفاظ سے بچنا ❁ موقع کی مُناسبت سے چائے، کھانا، پانی وغیرہ پیش کر دینا ❁ کام اچھا

---

1 ...مسند امام اعظم بروایت ابو نعیم، مراسیل ابراہیم، صفحہ:89۔

2 ...فتاوی رضویہ، جلد:19، صفحہ:455ماخوذاً۔

3 ...ابن ماجہ، کتاب الرھون، باب اجر الاجراء، صفحہ:392، حدیث:2443۔

4 ...مرآۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:338۔

کرے یا بیچارہ غریب ہو تو طے شُدہ اُجرت سے کچھ زیادہ دے دینا ❁ کچھ خطا ہو جائے، کام بگڑ جائے تو مُعاف کر دینا وغیرہ مَزدُوروں کے ساتھ حُسنِ سُلُوک کی مثالیں ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ جب بھی کسی سے اُجرت پر کام کروائیں تو اِن باتوں کا خیال رکھیں، بالخصوص مَزدُوروں کی عزّتِ نفس کا لحاظ رکھنا بہت ہی ضروری ہے۔ کوئی ایسا لفظ یا رَوَیّہ مت اپنائیے کہ مَزدُور کو ذِلّت محسوس ہو، نہ اسے کم تَر سمجھیے کہ خُود کو اچھا اور دوسروں کو کم تَر سمجھنا تکبُّر ہے اور تکبُّر حرام و جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1]

دہرائی

آج ہم نے مزدوروں کے 3 حقوق سیکھے، ذہن میں بٹھا لیجیے! (1): اُجرت پہلے طے کرنا (2): بروقت مزدوری ادا کرنا (3): مزدور سے حسن سلوک کرنا۔

سیکھنے سِکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

سخت خطرے کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

ترجمہ: الٰہی! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان سے بدل دے۔[2]

(23)... اپنی جان کے 3 حقوق

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 1 مرتبہ دُرودِ پاک

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 23، صفحہ: 614۔

2 ... مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، جلد: 5، صفحہ: 6، حدیث: 11288، مدنی پنج سورہ، صفحہ: 221۔

www.dawateislami.net

پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اَعْمال میں 10 نیکیاں لکھتا ہے۔[1]

صلّوا علی الحبیب صلّی اللہُ علٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَؕ

(پ:11، توبہ:111)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: بیشک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس بدلے میں خرید لیے کہ ان کے لیے جنت ہے۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: مؤمن کو چاہیے کہ سمجھے کہ میں اور میرا مال رَبّ کریم کے ہاں فروخت ہو چکے، میری کوئی چیز اپنی نہیں، اپنے ہر عُضو، ہر وَقْت اور ہر مال کو اللہ پاک کی مرضی کے مُطابِق استعمال کرے، ورنہ خائن (یعنی خیانت کرنے والا) ہو گا۔[2]

فرمانِ آخری نبی

وَاِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا

ترجمہ: بیشک تمہاری جان کا تم پر حق ہے۔[3]

اپنی جان کے 3 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا یہ جِسْم، ہمارے ہاتھ پاؤں، ہماری ایک ایک سانس اَصْل میں

---

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:144، حدیث:174۔

2 ...تفسیر نعیمی، پ:11، توبہ، تحت الآیۃ:111 جلد:11، صفحہ:78 بتغیر۔

3 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب مایومر بہ من القصد فی الصلاۃ، صفحہ:224، حدیث:1369۔

www.dawateislami.net

ہماری نہیں بلکہ اللہ پاک کی عطا کردہ ایک امانت ہے، اس امانت کی حفاظت ہم سب پر لازِم ہے۔ لہٰذا ہم پر خُود اپنی ذات کے بھی حقوق ہیں۔ آیئے! آج اپنی جان کے 3 حقوق سیکھتے ہیں:

پہلا حق: خود کو گناہوں سے بچانا

وضاحت: اللہ پاک فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا (پ28، تحریم:6)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ۔

یعنی ایسے کاموں سے خُود بھی بچو اور اپنے گھر والوں کو بھی بچاؤ جو تمہیں اور تمہارے اَہلِ خانہ کو جہنّم کا حقدار بنا دیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ اپنی جان پر ظُلْم ہے، لہٰذا ہر چھوٹے بڑے گُناہ سے خُود کو بچانا ہماری اپنی ذات کا بنیادی حق ہے۔

دوسرا حق: خُود کو ہلاکت سے بچانا

وضاحت: اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۛ (پ1، بقرۃ:195)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

خود کو ہلاکت میں ڈالنے کی صُورتیں: ❁ خود کُشی ❁ طاقت سے زیادہ بوجھ سر پر لینا ❁ جان بوجھ کر نقصان دہ چیز کھانا ❁ نشہ کرنا ❁ وَن وِیلنگ کرنا وغیرہ سب ہلاکت میں ڈالنے والے کام ہیں۔ ہر وہ کام جو ہلاکت کا سبب ہو اس سے بچنا بھی اپنی جان کے حقوق میں سے ہے۔

تیسرا حق: خُود کو ذِلّت سے بچانا

وضاحت: ہر وہ کام جو ہماری ذِلّت کا سبب بنے، اس سے خُود کو بچانا ہم پر لازِم و ضروری

ہے۔ خود کو ذِلّت پر پیش کرنا حرام ہے۔[1] مثلاً ۞ جھوٹ بولنا ۞ چوری کرنا ۞ دھوکہ دینا ۞ جُوا کھیلنا ۞ ناحق بھیک مانگنا غرض: ہر ایسا کام جو اپنی تذلیل کا سبب بنے، اس سے بچنا ہم سب پر لازِم ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جو بِلا مَجْبُوری خُود کو ذِلّت پر پیش کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔[2]

دہرائی

آج ہم نے اپنی جان کے 3 حقوق سیکھے ہیں، ذہن میں بٹھا لیجیے: (1): خود کو گناہوں سے بچانا (2): خود کو ہلاکت سے بچانا (3): خود کو ذِلّت سے بچانا۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ پاک کے لیے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔[3]

(24)...بیوی کے 3 حقوق

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار

---

1 ...فتاویٰ اہلسنت، فتویٰ نمبر: Gul-1883۔

2 ...معجم اوسط، جلد: 1، صفحہ: 147، حدیث: 471۔

3 ...بخاری، کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنی... الخ، صفحہ: 1560، حدیث: 6314۔

درود پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنَّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔[1]

صلّوا علی الحبیب صلّی اللہ علٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ (پ:2،بقرہ:228)	ترجَمہ کنزُ العرفان: اور عورتوں کے لیے بھی مردوں پر شریعت کے مُطابِق ایسے ہی حق ہے جیسا (ان کا) عورتوں پر ہے۔

یعنی جس طرح عورتوں پر شوہروں کے حقوق ادا کرنا واجِب ہے اسی طرح شوہروں پر عورتوں کے حقوق کی ادائیگی لازِم ہے۔[2]

فرمانِ آخری نبی

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ شخص ہے جو اپنے اہلِ خانہ پر تنگی کرتا ہے، عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! تنگی کرنے والا کیسے تنگی کرتا ہے؟ فرمایا: جب وہ گھر میں داخِل ہوتا ہے تو اسکی بیوی اس سے ڈر جاتی ہے، اس کا بچّہ بھاگ جاتا ہے، جیسے ہی وہ گھر سے باہر نکلتا ہے اس کی بیوی اور دیگر گھر والے خوش ہو جاتے ہیں (گویا ان پر سے کوئی مصیبت ٹل گئی ہو)۔[3]

بیوی کے 3 حقوق

انسان کے اَہم ترین رشتوں میں سے شوہر اور بیوی کا رشتہ بھی ہے، اسلام نے میاں

---

1 ... الترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاہین، باب مختصر من الصلاۃ...الخ، صفحہ:14، حدیث:19۔
2 ... تفسیر خزائن العرفان، پ:2، سورۃ البقرہ، تحت الآیۃ:128، مکتبۃ المدینہ کراچی۔
3 ... معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:687، حدیث:8798۔

بیوی کے بہت سے حقوق بیان فرمائے ہیں، جن کو ادا کرنا بہت ضروری ہے کہ بعض اوقات میاں بیوی کا ایک دوسرے کے حقوق کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے گھر ٹوٹ جاتا ہے، آج ہم بیوی کے 3 حقوق سیکھنے کی سعادت حاصل کریں گے۔

پہلا حق: مہر ادا کرنا

وضاحت: مہر ادا کرنا واجِب ہے۔[1] قرآنِ کریم میں ہے:

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِیْضَةًؕ (پ:5، نساء:24)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: ان کے مقررہ مہر انہیں دیدو۔

مہر کی کم از کم مقدار 10 دِرْہم یعنی 2 تولے، ساڑھے 7 ماشے چاندی یا اس کی قیمت ہے۔[2] چاندی کی قیمت کم زیادہ ہوتی رہتی ہے، لہٰذا قیمت میں اس دن کا اعتبار ہے جس دن نکاح ہوا، مثلاً 10 اپریل 2025 کو چاندی کی قیمت: 3161 روپے فی تولہ ہے۔ اس لحاظ سے مہر کی کم از کم مقدار تقریباً 8298 روپے بنتی ہے۔

دوسرا حق: نفقہ (یعنی اَخراجات) دینا

وضاحت: نفقہ میں 3 چیزیں شامل ہیں: ❁ کھانا، پینا ❁ کپڑے ❁ اور رہنے کا مکان۔[3] سال میں کپڑوں کے 2 جوڑے دینا واجِب ہے۔[4] اور بیوی کی رہائش (یعنی کم از کم الگ کمرے) کا انتظام بھی شوہر کے ذِمَّہ واجِب ہے۔[5]

---

1 ... فتاوی اہل سنت، فتوی نمبر: pin:5797۔
2 ... فتاوی رضویہ، جلد: 12، صفحہ: 162، ملخصًا۔
3 ... بہار شریعت، جلد: 2، صفحہ: 260، ملخصًا۔
4 ... بہار شریعت، جلد: 2، صفحہ: 266۔
5 ... بہار شریعت، جلد: 2، صفحہ: 260، ملخصًا۔

www.dawateislami.net

تیسرا حق: اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا)

وضاحت: بیوی کے حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ شوہر اسے ۞ نیکی کی دعوت دیتا رہے ۞ اور برائی سے منع کرتا رہے اسے ۞ نماز ۞ روزہ ۞ تلاوتِ قرآن وغیرہ دیگر نیک کاموں کا حکم دے ۞ بے پردگی وغیرہ برے کاموں سے روکے۔ قرآن کریم میں ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا (پ28، تحریم:6)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے اَہل وعیال کا نگران ہے، اس سے اس کے اَہل وعیال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔[1]

دہرائی

آج ہم نے بیوی کے 3 حقوق سیکھے: (1): مہر ادا کرنا (2): نفقہ (یعنی اَخراجات) دینا (3): اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا)۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا

نیا لباس پہنتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَاۤ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ

ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔[2]

---

1 ...بخاری، کتاب الجمعہ، باب الجمعۃ فی القری والمدن، صفحہ:274، حدیث:893۔

2 ...ترمذی، احادیث شتی، باب من ابواب الدعوات، صفحہ:314، حدیث:3560۔

(25)...راستے کے 4 حقوق (قسط اول)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: تم مجھ پر درود پڑھو بے شک یہ تمہارے لیے پاکیزگی ہے۔[1]

صلّوا علی الحبیب صلّی اللہ علٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ (پ:8،اعراف:86)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور ہر راستے پر یوں نہ بیٹھو کہ راہگیروں کو ڈراؤ۔

قومِ مَدیَن کے عیبوں میں سے ایک عیب یہ بھی تھا کہ یہ لوگ راستوں میں بیٹھتے اور آتے جاتے لوگوں کو تکلیف پہنچایا کرتے تھے، انہیں حضرت شُعَیب عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: ہر راستے پر یوں نہ بیٹھو کہ راہ گیروں کو ڈراؤ۔[2]

فرمانِ آخری نبی

اللہ پاک کے حبیب، دِلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے سے بچو...! عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اس کے بغیر تو ہمارا گزارا نہیں۔ فرمایا: اگر بیٹھنا ضروری ہے تو راستے کو اس کا حق دو...!! سُوال ہوا: راستے کا حق کیا ہے؟ فرمایا: (1): غَضُّ الْبَصَرِ (نگاہیں نیچی رکھنا) (2): كَفُّ الْاَذٰى (تکلیف سے بچانا) (3): رَدُّ السَّلَام (سلام کا

---

1 ...مسند امام احمد، مسند ابی هریره، جلد:4، صفحہ:409، حدیث:904۔

2 ...تفسیر قرطبی، پ:8، سورۃ الاعراف، تحت الآیۃ:86، جلد:4، صفحہ:152۔

www.dawateislami.net

جواب دینا)(4):وَاَمْرٌبِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْياً عَنِ الْمُنْكَرِ(نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا)۔[1]

راستے کے 4 حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اِسلام کا حُسن ہے کہ اس پیارے دِین نے بندوں کے حقوق تو بتائے ہی ہیں، ساتھ ہی ساتھ دیگر چیزوں مثلاً جانوروں اور راستے کے حقوق بھی سکھائے ہیں۔ روایات میں راستے کے 15 حقوق بیان ہوئے ہیں، ان میں سے 4 حُقُوق ہم آج سیکھیں گے:

پہلا حق: غَضُّ الْبَصَرِ (نگاہیں نیچی رکھنا)

وضاحت: راہ چلتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھتے رہنے کو پریشان نظری کہتے ہیں، یہ بُری عادت ہے، اس کے سبب گُناہوں میں پڑ جانے کا خوف رہتا ہے، ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک بار آسمان کی طرف نِگاہ اُٹھائی، کوئی خاتُون اپنے گھر کی بالکونی میں کھڑی تھی، اچانک اُس پر نگاہ پڑ گئی، اُن بزرگ نے پکّی نیت کرلی کہ آئندہ کبھی آسمان کی طرف نِگاہ نہیں اُٹھاؤں گا۔[2] ہمیں بھی چاہیے کہ اپنی نگاہیں جُھکا کر رکھا کریں، خصوصاً جب راستے پر ہوں، کہیں دُکان وغیرہ پر بیٹھے ہوں یا چل رہے ہوں، بَس میں ہوں یا رکشے وغیرہ پر ہوں، نگاہیں جُھکا کر رکھیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری ادا ہے کہ آپ کی نگاہیں زیادہ تَر زمین کی طرف رہتی تھیں۔[3]

دوسرا حق: کَفُّ الْاَذٰی (لوگوں کو تکلیف سے بچانا)۔

وضاحت: یہ راستے کا دوسرا حق ہے، اس کے 2 معنٰی ہوسکتے ہیں:(1): راستے میں کسی کو تکلیف نہ پہنچایئے! مثلاً ایسی جگہ نہ بیٹھیے کہ گزرنے والوں بالخصوص خواتین کو پریشانی

---

1 ...بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب افنیۃ الدور وجلوس فیہا...الخ، صفحہ:635، حدیث:2465۔

2 ...احیاء العلوم، کتاب المراقبۃ والمحاسبۃ، جلد:4، صفحہ:493۔

3 ...نیکی کی دعوت، صفحہ:320۔

www.dawateislami.net

ہو، راستہ بند مت کیجیے! اپنا سامان راستے پر یُوں نہ رکھیے کہ تکلیف کا سبب بنے، راستے میں شور نہ مچایئے! چیخ چِلّا کر باتیں مت کیجیے! غرض ہر وہ انداز جس سے دوسروں کو تکلیف پہنچ سکتی ہو، اس سے بچیے! (2): راستے میں تکلیف دِہ چیز مثلاً کانٹا، روڑا، پتھر، کانچ، کیلے کا چھلکا وغیرہ نظر آئے تو ہٹا دیجیے! راستے میں کہیں گڑھا ہو، گٹر وغیرہ کا ڈھکن کُھلا دیکھیں تو اسے یا تو کسی طرح ڈھک دیں یا کوئی مناسب اہتمام کر دیجیے! تاکہ گزرنے والے اس میں گِرنے یا چوٹ لگنے وغیرہ سے بچ جائیں۔ گڑھے کے اِرْد گِرد کوئی رکاوٹ کھڑی کر دینا بھی فائدے مند ہے۔ ممکن ہو تو متعلقہ ادارے والوں کو اطلاع کر دیجیے تاکہ وہ بروقت گڑھا یا گٹر وغیرہ بند کر سکیں۔

تیسرا حق: رَدُّ السَّلَامِ (سلام کا جواب دینا)۔

وضاحت: یہ راستے کا تیسرا حق ہے۔ خیال رہے! سلام کرنا سنّت اور اس کا جواب اتنی آواز میں دینا کہ سامنے والا سُن لے، یہ واجِب ہے۔[1] راستے کا حق تو یہی ہے کہ کوئی سلام کرے تو جواب دیا جائے، البتہ ہمیں چاہیے کہ سنّت اپنانے اور زیادہ نیکیاں کمانے کے لیے سلام میں پہل کیا کریں، راستے میں گزرنے والا ہر مسلمان، چاہے جان پہچان والا ہو یا نہ ہو، اسے سلام کیجیے! صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کی عادتِ کریمہ تھی کہ آپ حضرت طفیل بن اُبَی بن کعب رَضِیَ اللہُ عنہ کو ساتھ لے کر روزانہ بازار جاتے اور چکّر لگا کر واپس تشریف لے آتے، نہ کچھ خریدتے، نہ بھاؤ (ریٹ) وغیرہ پوچھتے۔ ایک دِن حضرت طفیل بن ابی بن کعب رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس کی حکمت پوچھی تو فرمایا: بازار میں لوگ زیادہ ہوتے ہیں، لہٰذا میں انہیں سلام کر کے ثواب کمانے جاتا ہوں۔[2]

1 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:559-460۔

2 ... مؤطا امام مالک، کتاب السلام، باب جامع السلام، حدیث:6۔

www.dawateislami.net

چوتھا حق: اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْكَرِ (یعنی نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا)

وضاحت: یعنی راستے کا چوتھا حق نیکی کی دعوت دینا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نیکی کی دعوت کے ثواب کی کوئی انتہا ہی نہیں، راستے میں اس کا اکثر موقع ملتا رہتا ہے۔ مثلاً آپ بیٹھے تھے، کوئی ملاقات کے لیے آیا، بغیر سلام کیے ہاتھ مِلانے لگا، اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے نیکی کی دعوت دیجیے کہ بھائی جان! ہاتھ مِلانے سے پہلے سلام کرنا سنّت ہے۔[1] بعض لوگ سلام کرتے وقت جُھک جاتے ہیں، اُن کو بھی موقع کی مُناسبت سے اور ان کے حوصلے کے مُطابِق سمجھایا جائے، مثلاً کہیے! پیارے بھائی! سلام کرتے وقت رکوع کی حدّ تک جھکنا حرام ہے، اس سے کم جھکنا مکروہ ہے۔[2] لہٰذا سیدھے کھڑے رہ کر سلام کیا کیجیے! ہاں! ماں باپ، استاد، پیر صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول عالِمِ دِین کے ہاتھ چومنے ہوں تو اس کے لیے جھک سکتے ہیں۔

راستے میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا آسان اور بہترین طریقہ یہ ہے کہ مکتبۃ المدینہ کے جیبی سائز کے رسالے اپنے پاس رکھ لیجیے! موقع کی مُناسبت سے، اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ مسلمان بھائیوں کو تحفے میں دیتے رہیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْكَرِیْم نیکیوں کا بڑا ذخیرہ جمع ہو جائے گا۔

دُہرائی

آج ہم نے راستے کے 4 حقوق سیکھے: (1): غَضُّ الْبَصَرِ (نگاہیں نیچی رکھنا) (2): كَفُّ الْاَذٰی (لوگوں کو تکلیف سے بچانا) (3): رَدُّ السَّلَامِ (سلام کا جواب دینا) (4): اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْكَرِ (نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا)۔

---

1 ... نیکی کی دعوت، صفحہ: 331۔

2 ... بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 464۔

www.dawateislami.net

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(26)...راستے کے 4 حقوق (قسط دوم)

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: تم مجھ پر درود پڑھو بے شک یہ تمہارے لیے پاکیزگی ہے۔[1]

صلّوا علی الحبیب صلّی اللہُ علٰی محمد

آیتِ مبارکہ

اللہ پاک نے فرمایا:

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ (پ:21، لقمان:18)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: اور زمین میں اکڑتے ہوئے نہ چل

اس آیت میں زمین پر ❁ اِتراتے ہوئے ❁ اکڑ کر ❁ دوسروں کو حقیر جانتے ہوئے ❁ مٹکتے ❁ اور ہاتھ پاؤں گھماتے ہوئے چلنے سے منع فرمایا گیا ہے۔[2]

فرامینِ آخری نبی

رسولِ ذِیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی احادیث میں راستے کے حقوق

---

1 ... مسند امام احمد، مسند ابی ھریرہ، جلد:4، صفحہ:409، حدیث:904۔

2 ... تفسیرِ نور العرفان، پ:21، سورۃ القمان، تحت الآیۃ:18، ملخصًا۔

www.dawateislami.net

بیان ہوئے ہیں: ان میں سے (1): حُسْنُ الْکَلَامِ (اچھی گفتگو کرنا)[1] (2): تَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ اِذَا حَمِدَ (چھینک کا جواب دینا)[2] (3): تَغِیْثُوا الْمَلْھُوْفَ (حاجت مند کی مدد کرنا) (4): تَھْدُوا الضَّالَّ (بھٹکے ہوئے کو راستہ دیکھانا) بھی ہے۔[3]

راستے کے حقوق

پیارے اسلامی بھائیو! اِسْلام کا حُسْن ہے کہ اس پیارے دِین نے بندوں کے حقوق تو بتائے ہی ہیں، ساتھ ہی ساتھ دیگر چیزوں مثلاً جانوروں اور راستوں کے حقوق بھی سکھائے ہیں۔ روایات میں راستے کے 14 حقوق بیان ہوئے ہیں، 4 حقوق ہم پہلے سیکھ چکے، 4 آج سیکھیں گے۔ آیئے! پہلے سیکھے ہوئے حقوق کی دوہرا لیتے ہیں: (1): غَضُّ الْبَصَرِ (نگاہیں نیچی رکھنا) (2): کَفُّ الْاَذٰی (تکلیف نہ دینا) (3): رَدُّ السَّلَامِ (سلام کا جواب دینا) (4): اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَرِ (نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا)۔

مزید 4 حقوق جو ہم نے آج سیکھنے ہیں، وہ یہ ہیں:

پہلا حق: حُسْنُ الْکَلَامِ (اچھی گفتگو کرنا)

وضاحت: ❁ راستے میں شور مچانے ❁ مذاق مسخری کرنے ❁ اونچے اونچے قہقہے لگانے ❁ چلّا چلّا کر ایک دوسرے کو پکارنے ❁ چیخ چلّا کر گفتگو کرنے ❁ بازاری انداز میں گفتگو کرنے سے بچیے! کہ نبی کریم، رؤوف الرحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کبھی بھی اس طرح گفتگو نہیں فرماتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی گفتگو شریف میں آواز نہ زیادہ بلند ہوتی نہ اتنی دھیمی کہ سامنے والوں کو سننے میں دشواری ہو۔ ہم جہاں بھی ہوں راستے میں ہوں

---

1 ... مسلم، کتاب السلام، باب من حق الجلوس علی الطریق رد السلام، صفحہ: 856، حدیث: 2161۔

2 ... الادب المفرد، صفحہ: 299، حدیث: 1014۔

3 ... ابو داود، کتاب الادب، باب فی الجلوس الطریقات، صفحہ: 757، حدیث: 4817۔

یا گھر میں ہر جگہ اچھے انداز میں ہی گفتگو کرنی چاہیے! حدیثِ پاک میں ہے: حُسْنُ الْکَلَام (اچھی گفتگو کرنا) جنت میں لے جاتا ہے۔[1]

دوسرا حق: تَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ اِذَا حَمِدَ (چھینک کا جواب دینا)۔

وضاحت: جب کسی مسلمان کو چھینک آئے، چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو اس کا جواب فوراً اور اتنی آواز میں دینا کہ چھینکنے والا سن لے، یہ واجِب ہے۔[2] راستے میں عموماً اس کی طرف توجہ نہیں رہتی، عموماً لوگ راستے میں چھینک کا جواب نہیں دیتے، لہٰذا اہم ❁ گھر ❁ آفس ❁ یا دوکان وغیرہ میں ہوں ❁ راستے میں پیدل ہوں ❁ یا بس ❁ ریل گاڑی ❁ جہاز ❁ یا رکشہ وغیرہ میں سفر کر رہے ہوں، جب کوئی چھینک کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو ہمیں اس کا جواب دینا چاہیے۔ چھینک کا جواب دینے کا طریقہ: جس کو چھینک آئے اسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے! بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہے اور سننے والا اس کے جواب میں یوں کہے: یَرْحَمُكَ اللّٰہ پھر چھینکنے والا کہے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُم۔[3]

تیسرا حق: تَغِیْثُوا الْمَلْهُوْفَ (حاجت مند کی مدد کرنا)

وضاحت: مثلاً ❁ اندھے کو سڑک پار کروانا ❁ بُوڑھے کی مدد کر دینا ❁ کمزور کو سامان اُٹھوا دینا ❁ کوئی گر گیا تو آگے بڑھ کر اُٹھا لینا ❁ اللہ نہ کرے ایکسیڈنٹ ہو گیا تو آگے بڑھ کر گرنے والوں، زخمیوں کی مدد کرنا ❁ ضرورتاً پانی وغیرہ پلانا ❁ ریسکیو کو مدد کے لیے بُلانا ❁ کسی کی گاڑی خراب ہو گئی، بیچارہ پریشان ہے، اس کی مدد کر دینا ❁ پٹرول ختم ہو گیا، ممکن ہو تو کچھ پٹرول مہیا کر دینا ❁ پیدل چلنے والے کو اپنے ساتھ سُوار کر لینا

---

1 ... معجم کبیر، جلد:9، صفحہ:238، حدیث:17920، ملخصاً۔

2 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:476، حصہ:16۔

3 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:476۔

وغیرہ مدد کی صُورتیں ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: بندہ جب تک اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں لگا رہتا ہے، اللہ پاک اس کی حاجت پوری فرماتا رہتا ہے۔ [1]

نوٹ: ❁ موٹر سائیکل خراب ہو یا پٹرول ختم ہو جائے تو بعض دفعہ دوسرا موٹر سائیکل والا ہاتھ پکڑ کر اسے منزل تک پہنچاتا ہے، یہ خطرناک ہے، سڑک پر ایسے کاموں سے بچنا ضروری ہے، ورنہ نقصان ہو سکتا ہے ❁ راہ چلتے کو لفٹ دینے (یعنی اپنے ساتھ سُوار کر لینے) میں بھی آج کل بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

لباسِ خضر میں یہاں سیکڑوں راہزن بھی پھرتے ہیں
گر جینے کی خواہش ہے تو پہچان پیدا کر

وضاحت: یعنی راہنما اور خیر خواہ کی شکل میں ڈاکو بھی ہو سکتا ہے، لہٰذا جینے کے لیے آدمی کی پرکھ کرنا بھی ضرور سیکھ لیجیے!

چوتھا حق: تَهْدُوا الضَّالَ (بھٹکے ہوئے کو راستہ دیکھانا)

وضاحت: مثلاً ❁ کسی نے راستہ پوچھا، اسے راستہ بتا دینا ❁ ایسی جگہ ہے کہ عموماً لوگ دھوکا کھا جاتے ہیں، راہ بُھول جاتے ہیں، وہاں راستے کی نشاندہی کرنے والی کوئی علامت لگا دینا، مثلاً ❁.. بند گلی کی نکر پر کہیں واضح جگہ لکھ دینا کہ آگے گلی بند ہے ❁.. یونہی راستے میں کہیں گڑھا ہے ❁.. کسی وجہ سے راستہ بند ہے، ادھر جاتے ہوئے کو بتا دینا کہ بھائی! دھیان سے جانا، آگے گڑھا ہے، وغیرہ راستہ بتانے کی مختلف صُورتیں ہیں، یہ سب راستے کے حقوق میں شامِل ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: تمہارا بُھولے شخص کو راستہ بتا دینا بھی صدقہ ہے۔ [2]

---

1 ... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:245، حدیث:4667۔

2 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الصنائع المعروف، صفحہ:478، حدیث:1956۔

نوٹ: کوئی گُناہ کے اَڈّے کا راستہ پوچھے اور معلوم ہے کہ وہاں جاکر گُناہ کرے گا، مثلاً کسی نے شراب خانے کا راستہ پوچھا اور کسی طرح اندازہ ہو رہا ہے کہ وہاں جاکر شراب پیے گا، ایسے کو راستہ بتانا گُناہ پر مدد کرنا ہے اور گُناہ پر مدد بھی گُناہ ہے۔ لہٰذا ایسوں کو راستہ مت بتایئے۔

دہرائی

آج ہم نے راستے کے 4 حقوق سیکھے: (1): حُسْنُ الْکَلَامِ (اچھی گفتگو کرنا) (2): تَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ (یعنی چھینک کا جواب دینا) (3): تَھْدُوا الضَّالَّ (بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھانا) (4): تَغِیْثُوا الْمَلْھُوْفَ (حاجت مند کی مدد کرنا)۔

نوٹ: راستے کے حقوق کے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب نیکی کی دعوت، صفحہ: 314 سے 336 تک پڑھیے۔

سیکھنے سکھانے کے حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، میں نے اللہ پاک پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ پاک ہی کی طرف سے ہے۔[1]

---

1 ... ابو داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا ۔۔۔ الخ، صفحہ: 420، حدیث: 5095، مدنی پنج سورہ، صفحہ: 205۔

www.dawateislami.net

فہرست

پہلے اسے پڑھ لیجئے! 3
(1)...اللہ پاک کے 3 حقوق 5
دُرُود شریف کی فضیلت 5
آیتِ مبارکہ 5
فرمانِ آخری نبی 5
اللہ پاک کے 3 حقوق 6
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 8
دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ 8
(2)...رسولِ ذِیشان کے 3 حقوق قسط اول 8
دُرُود شریف کی فضیلت 8
آیتِ مبارکہ 9
فرمانِ آخری نبی 9
رسولِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلہ وَسَلَّم کے 3 حقوق 9
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 12
ادائے قرض کی دعا 12
(3)...رسولِ ذِیشان کے 3 حقوق قسط دوم 12
درود شریف کی فضیلت 12
آیتِ مبارکہ 12
فرمانِ آخری نبی 13
رسولِ ذِیشان کے 3 حقوق 13
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 16
فرض نماز کے بعد کی دعا 16
(4)...قرآن کریم کے 3 حقوق 17
دُرُود شریف کی فضیلت 17
آیتِ مبارکہ 17
فرمانِ آخری نبی 17
قرآنِ کریم کے 3 حقوق 18
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 21
جَل جانے پر پڑھنے کی دعا 21
(5)...رمضان المبارک کے 4 حقوق 21
دُرُود شریف کی فضیلت 21
آیتِ مبارکہ 22
فرمانِ آخری نبی 22
رمضان شریف کے 4 حقوق 22
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 25
افطار کے وقت کی دعا 25
(6)...علمائے کرام کے 3 حقوق 25
دُرُود شریف کی فضیلت 25
آیتِ مبارکہ 26
فرمانِ آخری نبی 26
علمائے کرام کے 3 حقوق 26
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 29
بیتُ الخلاء سے باہر آنے کے بعد کی دعا 29
(7)...والدین کے 3 حقوق (قسط اول) 29

درود شریف کی فضیلت 29
آیتِ مبارکہ 29
فرمانِ آخری نبی 30
والدین کے 3 حقوق 30
دعائے مصطفٰے 32
(8)...والدین کے 3 حقوق (قسط دوم) 33
دُرُود شریف کی فضیلت 33
آیتِ مبارکہ 33
فرمانِ آخری نبی 33
والدین کے 3 حقوق 33
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 36
کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا 36
(9)...والدین کے 3 حقوق (قسط سوم) 36
دُرُود شریف کی فضیلت 36
آیتِ مبارکہ 36
فرمانِ آخری نبی 37
والدین کے 3 حقوق 37
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 39
ادائے قرض کی دعا 39
(10)...والدین کے 3 حقوق (قسط چہارم) 40
دُرُود شریف کی فضیلت 40
آیتِ مبارکہ 40
فرمانِ آخری نبی 40
والدین کے 3 حقوق 41
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 43
دودھ پینے کے بعد کی دُعا 43
(11)...اَوْلاد کے 3 حقوق (قسط اول) 44
دُرُود شریف کی فضیلت 44
آیتِ مبارکہ 44
فرمانِ آخری نبی 44
اولاد کے 3 حقوق 45
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 47
فرض نماز کے بعد کی دعا 47
(12)...اَوْلاد کے 3 حقوق (قسط دوم) 47
دُرُود شریف کی فضیلت 47
آیتِ مبارکہ 47
فرمانِ آخری نبی 48
اَوْلاد کے 3 حقوق 48
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 50
تیل لگاتے وقت کی دعا 50
(13)...اولاد کے 3 حقوق (قسط سوم) 51
دُرُود شریف کی فضیلت 51
آیتِ مبارکہ 51
فرمانِ آخری نبی 51
اَوْلاد کے 3 حقوق 52
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 53

سوتے وقت کی دُعا 53
(14)...اولاد کے 3 حقوق (قسط چہارم) 54
دُرُود شریف کی فضیلت.......................... 54
آیتِ مبارکہ 54
فرمانِ آخری نبی 54
اولاد کے 3 حقوق 55
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا........... 57
نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا 57
(15)...اُستاد کے 3 حقوق 57
دُرُود شریف کی فضیلت.......................... 57
آیتِ مبارکہ 58
فرمانِ آخری نبی 58
اُستاد کے 3 حقوق 58
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا........... 60
آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا 60
(16)...پڑوسی کے 3 حُقوق (قسط اول) 61
دُرود شریف کی فضیلت.......................... 61
آیتِ مبارکہ 61
فرمانِ آخری نبی 62
پڑوسی کے 3 حُقوق.......................... 62
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا........... 64
کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا 64
(17)...پڑوسی کے 3 حقوق (قسط دوم) 64
دُرُود شریف کی فضیلت.......................... 64
آیتِ مبارکہ 64
فرمانِ آخری نبی.............................. 65
پڑوسی کے 3 حقوق.......................... 65
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا........... 67
گھر سے نکلتے وقت کی دعا.................... 67
(18)...مہمانوں کے 3 حقوق.................... 67
دُرُود شریف کی فضیلت.......................... 67
آیتِ مبارکہ 67
فرمانِ آخری نبی.............................. 68
مہمانوں کے 3 حقوق.......................... 68
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 69
مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دُعا.............. 69
(19)...مسلمانوں کے 3 حقوق (قسط اوّل) 70
دُرُود شریف کی فضیلت.......................... 70
آیتِ مبارکہ.................................. 70
فرمانِ آخری نبی.............................. 70
مسلمانوں کے 3 حقوق 71
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا........... 73
عیادت کرتے وقت کی دعا...................... 73
(20)...مسلمانوں کے 2 حقوق (قسط دوم) 74
دُرُود شریف کی فضیلت.......................... 74
آیتِ مبارکہ.................................. 74

فرمانِ آخری نبی 74
مسلمانوں کے 2 حقوق 75
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 76
غصہ آنے کے وقت کی دعا 76
(21)...مسلمانوں کے 3 حقوق قسط سوم 77
دُرود شریف کی فضیلت 77
آیتِ مبارکہ 77
فرمانِ آخری نبی 77
مسلمانوں کے 3 حقوق 78
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 80
دعائے مصطفےٰ 80
(22)...مزدوروں کے 3 حقوق 80
دُرود شریف کی فضیلت 80
آیتِ مبارکہ 81
فرمانِ آخری نبی 81
مزدوروں کے 3 حقوق 81
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 83
سخت خطرے کے وقت کی دُعا 83
(23)...اپنی جان کے 3 حقوق 83
دُرود شریف کی فضیلت 83
آیتِ مبارکہ 84
فرمانِ آخری نبی 84
اپنی جان کے 3 حقوق 84
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 86
کھانا کھانے سے پہلے کی دعا 86
(24)...بیوی کے 3 حقوق 86
درود شریف کی فضیلت 86
آیتِ مبارکہ 87
فرمانِ آخری نبی 87
بیوی کے 3 حقوق 87
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دعا 89
نیا لباس پہنتے وقت کی دعا 89
(25)...راستے کے 4 حقوق (قسط اول) 90
دُرود شریف کی فضیلت 90
آیتِ مبارکہ 90
فرمانِ آخری نبی 90
راستے کے 4 حقوق 91
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 94
بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا 94
(26)...راستے کے 4 حقوق (قسط دوم) 94
دُرود شریف کی فضیلت 94
آیتِ مبارکہ 94
فرامینِ آخری نبی 94
راستے کے حقوق 95
حلقوں میں یاد کروائی جانے والی دُعا 98
گھر سے نکلتے وقت کی دعا 98

اعمال نامے 3 قسم کے ہیں

پیارے آقا مدینے والے مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم نے فرمایا: اعمال نامے 3 قسم کے ہیں: پہلی قسم کا اعمال نامہ وہ ہے جس کی اللہ پاک بخشش نہ فرمائے گا۔ اس میں شرک ہے۔ دوسری قسم کا اعمال نامہ وہ ہے جو اللہ پاک کی چاہت پر ہے، چاہے تو معاف فرمائے، چاہے تو سزا دے۔ اس میں حقوق اللہ کی ادائیگی (مثلاً نماز روزہ وغیرہ) میں ہونے والی کمیاں درج ہوں گی۔ تیسری قسم کا اعمال نامہ وہ ہے جسے اللہ پاک اس وقت تک نہ بخشے گا جب تک ان کا فیصلہ نہ فرمادے، اس میں آپس کی حق تلفیاں ہیں۔

(مستدرک للحاکم، کتاب الاھوال، باب الدواوین ثلاثۃ، جلد: 5، صفحہ: 794، حدیث: 8757، ملتقطاً)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net